New Creation Book for Muslims 5

the Pilgrimage for New Creation Muslims

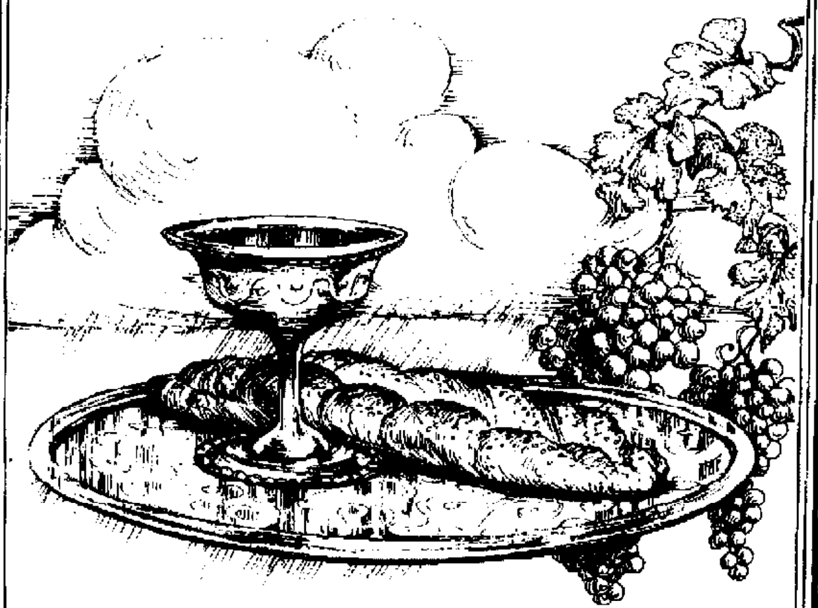

نئی تخلیق کی عیدالاضحیٰ
حضرت ابراہیم کی قربانی کی ضیافت ہے۔ (۲۰۷)
جس نے اس معتبر قربانی کو یاد رکھا
جب اللہ تعالیٰ نے اس کے وارث کو بچایا
یہ جشن حضرت ابراہیم کے عظیم وارث
حضرت عیسیٰ، جو اللہ کا پیغمبر اور اسکا کلام ہے، (۲۰۸)
کا منتظر تھا

وہ جو دنیا کو وراثت میں لے گا اور اسکی عدالت کریگا
اس لحاظ سے عیسیٰ ابراہیم کے عہد کا پیغمبر ہے
زیارت کے اختتام پر
حضرت ابراہیم کی ارضِ مقدس پر،
جہاں اللہ تعالیٰ نے ایک ابدی بدلہ،
جو دنیا کے گناہ اٹھا لیجاتا ہے، فراہم کر کے
اسکے وارث کو بچایا، مسیحی عیدالاضحیٰ
مسیح کی عظیم قربانی کی یاد دلاتی ہے۔ (۲۰۹)

(۲۰۷) کچھ لوگوں کو ہمارے تناظر کی شراکت کی ضیافت کیلئے عیدالاضحیٰ کا نام استعمال کرنے پر اعتراض ہو سکتا ہے کیونکہ عیدالاضحیٰ تو ایک سال کے خاص دن پر منائی جاتی ہے، لیکن شراکت تو کسی وقت بھی منائی جا سکتی ہے۔ تاہم خدا کا عید فسح کا کھانا بھی سال میں ایک ہی دفعہ ہوتا ہے جسکو عیسیٰ نے ایک یادگاری کی ضیافت بنادی جسے اکثر اوقات مناتے ہیں۔ کیونکہ عید فسح اور عیدالاضحیٰ دونوں کا تعلق ابراہیم کی قربانی سے ہے اور عارفانہ شراکت کے نظریہ سے جس میں پوری دنیا کی لعنت شامل ہے، تاہم اس سیاق و سباق میں الفاظ کا یہ استعمال مناسب ہے۔

(۲۰۸) سورۃ النساء ۴ : ۱۷۱؛ ملاکی ۳ : ۱؛ یوحنا ۱ : ۱

(۲۰۹) سورۃ صٰفٰت ۳۷ : ۱۰۷

5

The New Creation Pilgrimage

The New Creation 'Id ul-Adha

is the feast of sacrifice of Ibrahim [207]
who remembered with a solemn sacrifice
when Allah spared his heir.
This celebration looked forward to Ibrahim's greatest heir,
the Messiah Isa, who is the Messenger of Allah
and his Word [208]
the one who will inherit and judge the whole world.
As such, Isa is the Messenger of Ibrahim's covenant (*'ahd*).
The Messianic 'Id al-Adha commemorates
Isa's momentous sacrifice or *beezah 'azim* [209]
at the end of his pilgrimage
in the holy land of Ibrahim (*Muqaddasa*),
when Allah spared all his heirs
by providing the eternal Lamb of God
who takes away the sin of the world.

---

207 Some may object to the use of 'Id ul-Adha as a name for a contextualized communion since *'Id ul-Adha* refers to a specific day of the year, whereas communion is celebrated more frequently. However, the Lord's Seder is a once-a-year festival (Passover) that Isa turned into a remembrance meal of more frequent celebration. Since both Passover and *'Id ul-Adha* have connections with Abraham's sacrifice and with the concept of mystical communion in a world-embracing *ummah* or community, the choice of contextualized terminology seems apt.

208 The Women.4:171;Malachi 3:1;John 1:1

209 Those Ranged in Ranks.37:107

اللہ تعالیٰ کا ابدی کلام

اللہ تعالیٰ کا کلام، اس سے پہلے کہ وہ
عیسیٰ المسیح میں انسانی شکل اختیار کرتا
اس کے خادم کے طور پر ہمیشہ موجود تھا،
آسمانی عدالت کا کلام جسکا اپنا نام ابن آدم ہے
شخصی طور پر موجود تھا
اور اللہ تعالیٰ کی شبیہ کو منعکس کرتا تھا۔ (۲۱۰)
وہ تخلیق، مخلصی اور عدالت میں اللہ تعالیٰ کا
غیر تخلیق کردہ، ابدیت میں شریک،
ازل سے موجود کلام ہے۔
وہ زندہ آسمانی منصوبے سے بڑھکر ہے

جس کے بارہ میں ابدی روح نے بذریعہ الہام
سچی کتاب توریت اور انجیل نازل کی،
حضرت عیسیٰ موت کو فتح کرنے والے عہد کے پیغمبر بھی ہیں
اور عہد کے زندگی دینے والے کلام بھی۔ (۲۱۱)
درحقیقت وہ ہی عہد ہیں
بحر مردار کی دستاویزات جو مکمل محفوظ حالت میں
یسعیاہ نبی کی پیشگوئیاں جو حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے
سات سو سال قبل کی گئیں،
اُسکے "عہد" ہونے کا ذکر کرتی ہیں :
"دیکھو میرا خادم جس کو مَیں سنبھالتا ہوں
میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے
مَیں نے اپنی روح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں
عدالت جاری کرے گا... جزیرے اسکی عدالت
کا انتظار کریں گے...
مَیں خداوند نے تجھے صداقت سے بلایا
مَیں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا اور
تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد
اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دونگا۔" (۲۱۲)
ہم یہ کہاوت سن چکے ہیں،" اور ہم نے پہلے آدم سے

(۲۱۰) دانی ایل ۷ : ۱۳تا۱۷؛ یوحنا ۱:۱،۵
(۲۱۱) رومیوں ۱ : ۹
(۲۱۲) یسعیاہ ۴۲ :۱، ۴، ۶

THE ETERNAL WORD OF ALLAH

The Word of Allah always existed
as the Servant (*abd*) of Allah.
Before the Word took human form as Isa the Messiah
he was still personally existent,
and reflected the likeness of Allah
as the heavenly Word of Judgment
whose personal name was Son of Man. [210]
He is the pre-existent Word of Allah,
his uncreated and co-eternal agent
in creation and redemption and judgment.
More than the living heavenly pattern
around whom the Eternal Spirit
inspired the true *Kitab* (Book) of *Taurat* and *Injil*,
Isa is also both the death-conquering Messenger of the covenant
and the life-giving Message of the covenant. [211]

He is, in fact, the covenant.
The Dead Sea Scrolls incorruptibly preserve
the prediction of the prophet Isaiah who,
seven hundred years before Isa the man arrived,
spoke of him as the covenant:
"Behold my Servant, whom I uphold;
my chosen one in whom I myself delight.
I have put my Spirit upon him:
He shall bring forth judgment to the Nations
...the islands shall wait for his law (or teaching)
...I the Lord have called thee (the Servant of Allah)
in righteousness
and will hold thine hand,
and *will keep thee for a covenant* of the people,
for a light to the Gentiles." [212]
You have heard of the saying,
"We have already, beforehand,
taken the covenant (*'ahida*) of Adam,

---

210 Daniel 7:13-17;John 1:1,51
211 Romans 1:9
212 Isaiah 42:1,4, 6

عہد کر لیا تھا مگر وہ (اُسے) بھول گئے
اور ہم نے اُن میں صبر و ثبات نہ دیکھا۔' (۲۱۳)
صرف وہ عہد جو باطنی کلام ہے وہی ہمارے اندر
اپنا ابدی 'صبر و ثبات' پیدا کر سکتا ہے، کیونکہ
اسکا وعدہ ہے کہ باطنی قوانین کو ہمیشہ کے لئے
ہمارے دِل پر نقش کرے گا۔ (۲۱۴)
جیسے ملاکی نبی فرماتے ہیں کہ مسیح
''عہد کے رسولؑ کی حیثیت سے آئیگا
'جب یسوعؑ واضح نشانات کے ساتھ آیا

تو اس نے کہا:
'اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری تابعداری کرو' (۲۱۶)
وہ واضح نشانات جن کے ذریعہ یسوعؑ آیا
وہ معجزات تھے جن سے اس نے ابدی عہد
پر مہر کی جسے خدا کے برّہ کی حیثیت سے قائم کیا۔
اس رات کو، جو زیارت کے نقطہ عروج کی رات
تھی، اس نے روٹی لی اور پیالہ لیا
اور کہا کہ یہ میرے خون اور گوشت
میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ نیا اور ابدی عہد ہے
'اور جب ہم نے آلِ اسرائیل سے عہد لیا ...' (۲۱۷)
یہ عہد ہر سال عید فسح کی شکل میں منایا جاتا ہے
یہ اس بات کی یادگاری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
کس طرح سے بحر قلزم سے انہیں بچایا
اور ان کو کوہِ سینا پر قوانین عطا کیئے۔
ایسی ہی ضیافت پر جیسا کہ حج کے وقت منائی جاتی ہے
حضرت عیسیٰؑ نے یادگاری کی ضیافت کو قائم کیا
جس میں وہ خدا کا برّہ ہے اور اسکا خون

(۲۱۳) سورۃ طٰہٰ ۲۰: ۱۱۵
(۲۱۳) یرمیاہ ۳۱: ۳۳
(۲۱۵) ملاکی ۳: ۱؛ یرمیاہ ۲۳: ۶ بھی دیکھیں
(۲۱۶) سورۃ زخرف ۴۳: ۶۳
(۲۱۷) سورۃ البقرۃ ۲: ۸۳

but he forgot: and we found [213]
on his part *no firm resolve*."[1]
Only the indwelling Word who is the covenant
can put his own eternal "firm resolve" in us,
for he is the promised indwelling law
to be written indelibly on the heart. [214]
As the prophet Malachi says,
the Messiah would be called,
"The Messenger of the Covenant" and the "Lord" [215]
You have heard this saying:
"When Jesus came
with clear signs, he said:
'...Fear Allah and obey me.'" [216]
The "clear signs" Jesus came with
were the miracles he used to attest the eternal covenant
he would institute as the Lamb of God.
On that night, the night of the climax of his pilgrimage,
he took the bread and the cup
and he said that these were now the memorials
for remembrance of his body and his blood
of the New and Eternal Covenant of Allah.

"Remember we took
a Covenant (*mithaq*) from the Children
of Israel..."[5] [217]

This covenant was celebrated each year
in the Passover meal,
where remembrance was made of how Allah
saved them at the Red Sea
and gave them the law on Mount Sinai.
It was at such a feast (*id*) of pilgrimage (*hajj*)
that Isa instituted a meal of remembrance
in which he would be the Lamb of God,

---

213 Ta Ha. 20:115
214 Jeremiah 31:33
215 Malachi 3:1; see also Jeremiah 23:6
216 Gold Adornments. 43:63
217 Cow. 2:83

گناہوں سے نئے خروج کو یعنی گناہ اور موت سے،
اللہ تعالیٰ کے سچے اور نئے خلق شدہ اطاعت گزاروں
کو قائم کیا تھا۔
اب جو اس سچائی کا انکار کرتے ہیں
وہ اپنے ہی اِن کلمات کو رَدّ کرتے ہیں کہ:
"عیسیٰ المسیح اللہ تعالیٰ کا پیغمبر اور کلام ہے۔" (۲۱۸)
"اور انہوں (بنی اسرائیل) نے کہا: "خدا نے
ہمیں حکم دیا ہے کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس
نیاز لے کر نہ آئے... اس پر ایمان نہ لائیں۔" (۲۱۹)

عام لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے اس قربانی کا

یقین کیا جو حضرت عیسیٰ نے انہیں دکھائی
مگر مغرور اور تن آسان مذہبی راہنماؤں نے
یقین نہ کیا اور دوسرے لوگوں کو بھی سچائی سے دور
رکھا۔ سو آج بھی ایسا ہی ہے
حضرت عیسیٰ نے خود فرمایا،
"اگر اندھے کو اندھا راہ بتائیگا
تو دونوں گڑھے میں گریں گے۔"

ہم جو نئے خلق کردہ مسلمان ہیں
اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں
اپنے آپ کو اُسکے تابع کرتے ہیں
یعنی اللہ تعالیٰ کی نئی تخلیق کے وضو
سے نئی تخلیق کی عیدالاضحیٰ میں،
گواہی کی زیارت کے لئے
روانہ ہو کر، شامل ہوتے ہیں۔
بالکل ویسے ہی جیسے حضرت موسیٰ موت سے گذرے
جب انہوں نے بحرِ قلزم کو پار کیا
ہم بھی اپنی پرانی زندگی کی موت سے گذرتے ہیں
جب ہم اللہ تعالیٰ کا موت کا غسل لیتے ہیں
جیسے ایک مسلمان کا مُردہ جسم مکمل وضو حاصل کرتا ہے
ویسے ہی ایمان سے ہم گناہگار فطرت والے جسم
سے صبغت اللہ کا غسل لیتے ہیں (غوطہ)

(۲۱۸) سورۃ النساء ۴: ۱۷۱
(۲۱۹) سورہ آل عمران ۳: ۱۸۳

and his blood would effect a new exodus from sin,
a new *hijrah* (emigration) from sin and death
for all true new creation submitters to Allah.

Those who deny this truth have these two sayings
of their own to refute them:
"*Isa al-Masih* (Jesus the Messiah)
was the Messenger of Allah and his Word." 218
"And they (the children of Israel) said:
'Allah took our promise not to believe
in a Messenger unless He showed us a sacrifice" 219

The common people did believe in great numbers
in the sacrifice that Isa showed them,
but the proud and self-comfortable religious leaders
did not believe and they led the people away from the truth.

So it is today.

Isa himself said,
"If the blind lead the blind,
both will fall into a pit."

But we who are *Khalq Jadeed* (New Creation) Muslims
do in fact submit to Allah
by obeying him,
by embarking on a pilgrimage of witness
through the New Creation *Wudu* of Allah
to the New Creation *'Id ul-'Adha*.

Just as Musa passed through death
at the Red Sea,
so we pass through the death of our old life
at the death ghusl of Allah.
Just as the dead body of a Muslim
receives a total ablution (*ghusl*),
so by faith we put to death our body of sinful disposition
when we take the *ghusl* of *sibghat Allah* (baptism).

---

218 Women. 4:171

219 The House of Imran. 3:183

اور جیسے وہ لوگ حضرت موسیٰ کے ساتھ
قربانی کی ضیافت میں شریک ہوئے
تاکہ بحر قلزم کے صبغت اللہ کو یاد کریں،
اسی طرح ہم جو مسیحی مسلمان ہیں
قربانی کی ضیافت میں شریک ہوتے ہیں
تاکہ ہم اُس صبغت اللہ کو یاد کریں

جس کا حکم عیسیٰ المسیح نے دیا۔
آپ کو اس بات کا علم ہونا چاہیے
کہ مُردہ جسم کو دفنانے سے پہلے
غسل دیتے ہیں اور عید کی عبادت
کرنے سے پہلے بھی غسل لیا جاتا ہے۔

جیسا کہ موسیٰ اور عید فسح کی میز کی بابت تھا
ویسا ہی حضرت عیسیٰ اور اسکی فسح کے میز کا حال ہے
۔۔ کہ کوئی بھی اس میز پر،
جہاں عہد کی یادگاری کی جاتی ہے،
نہیں جا سکتا جبتک وہ صحیح طریقہ سے عہد میں داخل نہ ہوا ہو
اور حضرت عیسیٰ کے حکم کے مطابق عہد کو جاری
کرنے کا نشان اللہ تعالیٰ کا موت کا غسل ہے:
یعنی اللہ تعالیٰ کا وضو۔

کیا آپ اس بات کو سمجھتے ہیں
کہ نئی تخلیق کی عید الاضحیٰ میں
ایمانداروں کے ساتھ شامل ہونے سے قبل
صبغت اللہ کی اطاعت کرنا ضروری ہے؟

پانی کی یہ رسم اللہ تعالیٰ نے خود قائم کی
ایک ظاہری نشان کے طور پر جو اللہ تعالیٰ کی
کی تابعداری کو ظاہر کرتی ہے۔
خدا نے ہمیں اپنے کامل اور درست
کلام میں حکم دیا ہے کہ ہم حضرت عیسیٰ کا اقرار،
جو اللہ تعالیٰ کے کلام کا منصبدار ہے،
نہ صرف اپنی شخصی اور اجتماعی دعاؤں میں کریں،
بلکہ خدا نے ہمیں یہ حکم بھی دیا ہے

کہ ہم اسکا اقرار صبغت اللہ اور
عید الاضحیٰ العیسویٰ میں بھی کریں۔
اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے
کیا آپ سچے دل سے اللہ کی اطاعت کرتے ہیں
اور عیسیٰ کے تابع ہوتے ہیں؟
غوطہ یعنی صبغت اللہ عید فسح سے پہلے
اور حضرت عیسیٰ کی آخری فسح سے پہلے
اور حضرت عیسیٰ کی قائم کردہ فسح سے بھی پہلے تھا
جب وہ اپنی زیارت ختم کر کے
ابدی عید الاضحیٰ کی قربانی پیش کرنے کو تھے،

Just as those with Musa
ate a sacrificial meal
to remember their *sibghat Allah* at the Red Sea,
so we who are messianic Muslims
eat a sacrificial meal
to remember our *sibghat Allah* at the command of Isa.

You must know that a *ghusl* (total ablution)
was necessary for a dead body being buried,
and that it was also in order
before the *'Id* prayers.

As with Moses and the Passover Seder Table,
so with Isa and the Lord's Table
—no one could be admitted to the Table where the covenant
was remembered
unless the covenant had been properly initiated.
Isa commanded that the sign of covenant initiation
be the death *ghusl* of Allah,
the *wudu* of Allah.

Do you understand that you would normally
submit to *sibghat Allah* before taking
the New Creation *'Id ul-'Adha* with the other believers?

This water probe is designed by God
to be an overt sign of your submission to his authority.

God has commanded us in his infallibly accurate Word
not only to confess Isa
as Allah's Word of authority
and our Lord
in our private and congregational prayers;
God has also commanded us to confess him
in the *sibghat Allah* and the *'Id ul-Adha* Isawiya.
Now the question is,
will you submit to Allah and truly obey Isa from your heart?

A baptism was in order before the Passover supper
and before the Last Supper of Isa
when he finished his pilgrimage
and offered himself as the eternal *'Id ul-Ahda*,

وہ، قربانی کی ضیافت،
خدا کا برہ، اور
زندگی بخش روٹی جو آسمان سے اتری تھے۔
حضرت عیسیٰ نے اس قربانی کی خوراک کو ہضم کرنے
کے ابدی فوائد کا عارفانہ بیان کچھ یوں کیا:
'جو میرا گوشت کھاتا
اور میرا خون پیتا ہے
ابد تک زندہ رہے گا
اور میں اسے آخری دن اٹھا کھڑا کرونگا۔' (۲۲۰)
ہمیں یہ بھی یاد ہے کہ حضرت عیسیٰ المسیح نے خود اپنے لئے کہا
کہ 'ابن آدم بھی اس لئے نہیں آیا
کہ خدمت لے بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے
اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔' (۲۲۱)
بحر مُردار کی دستاویزات میں یسعیاہ نبی نے مسیح کے متعلق کہا
'وہ بہتیروں کے گناہ اٹھالے گا۔'
حضرت عیسیٰ میں ۷۰۰ سال پہلے کی گئی
یہ پیشگوئی پوری ہوئی،
قربانی کے ذریعے تکمیل نے یہ ظاہر کیا

کہ حضرت عیسیٰ کو خود اپنے متعلق
اور زندگی کے کلی مقصد کے بارہ میں علم تھا

ہم جو جدید خلق کئے گئے مسلمان ہیں
ہمیں منا میں جو مکہ کے گردونواح میں ہے
قربانی کرنے کی ضرورت نہیں ہے
کیونکہ ہماری زیارت کا مقصد
اس کامل قربانی میں ہمارے لئے
پورا ہو چکا ہے۔ (۲۲۲)

مکہ میں زائرین ازحد مشتاق ہوتے ہیں
کہ اس کالے پتھر کو چھوئیں اور چومیں
جیسے کہ یہ پتھر خدا کے دہنے ہاتھ کی نمائندگی کرتا ہو
جس کے ساتھ وہ عہد کی تجدید کر رہے ہوتے ہیں۔
لیکن ہم جو جدید خلق کئے گئے مسلمان ہیں
اس آیت میں ایمان رکھتے ہیں:
'بیٹے کو چومو (۲۲۳)

(۲۲۰) یوحنا ۶: ۵۴
(۲۲۱) مرقس ۱۰: ۴۵
(۲۲۲) فلپیوں ۳: ۱۴
(۲۲۳) اصطلاح ابن اللہ عیسیٰ کے اللہ تعالیٰ کے دنیا کے لئے عظیم خلیفہ ہونے کی تشریح کرتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے تمام منصوبوں کا وارث ہے۔ تاہم ہم بھی جب اسکی اطاعت کی خدمت میں داخل ہوتے ہیں یا اللہ کے اسلام میں داخل ہوتے ہیں، تو ہم نئی تخلیق میں 'اللہ تعالیٰ کے بیٹے' بنتے ہیں۔ یعنی ہم اللہ کی دنیا پر حکومت کرنے کے لیے اسکے وارث بنتے ہیں۔ ہم اپنی وراثت کو عیسیٰ کے وارث ہونے کی کامل اطاعت کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں جس میں اس نے خدا

the Feast of Sacrifice,
the Lamb of God,
the bread of life that comes down from heaven.
Isa spoke of mystically ingesting
the everlasting benefits of his sacrifice in this way:
"Whoso eateth my flesh,
and drinketh my blood,
hath eternal life;
and I will raise him up on the last day." [220]
We also remember that Isa said of himself,
Even the Messiah "came not to be served,
but to serve,
and to give his life as a ransom for many." [221]
In the Dead Sea Scrolls the prophet (Isaiah)
said the Messiah would "bear the sin of many."
Isa was fulfilling that prophecy
made 700 years before,
and the *dhabh* (sacrifice) fulfillment
was the key to the self-awareness
of his whole life's purpose.

We who are *Khalq Jadeed* (New Creation) Muslims
do not have to make a sacrifice
in the Valley of Mina in the vicinity of Mecca,
because the object of our pilgrimage [222]
has already made the perfect sacrifice for us.

Pilgrims are eager in Mecca to touch or kiss the Black Stone
as if it represents the right hand of God,
with whom they are renewing their covenant.
But we who are Khalq Jadeed Muslims believe this verse:
"Kiss the Son [223]

---

220 John 6:54

221 Mark 10:45

222 Philippians 3:14

223 The term *ibnullah* defines Isa as Allah's Grand Khalifa for the world, the inheritor of all that Allah has planned. So, too, as we enter into his service of surrender or "islam" to Allah, we also become new creation "sons of Allah"—that is, we become heirs to inherit and rule over Allah's world. Isa modelled our sonship by his perfect surrender as the "Lamb of God," the

ایسا نہ ہو کہ وہ قہر میں آئے
اور تم راستے میں ہلاک ہو جاؤ۔" (۲۲۴)
وہ اللہ کے گھر کا
کونے کے سرے کا پتھر ہے (۲۲۵)
اور ابراہیم نے اسکا دن دیکھا اور خوش ہوا (۲۲۶)
کیونکہ وہ خدا کی راستبازی کا دایاں ہاتھ ہے (۲۲۷)
اور صرف اسی میں عہد کی تجدید ہوتی ہے۔ (۲۲۸)
اور جب ہم نئی تخلیق کی عیدلاضحیٰ میں کھڑے ہوتے ہیں
تو اس لئے نہیں کہ زائرین عرفات میں
دوپہر سے لیکر سورج غروب ہونے تک
وقوف ادا کرنے کو کھڑے ہوتے ہیں۔

ہم تو اس لئے کھڑے ہوتے ہیں
کہ جو بھی اس روٹی میں سے کھاتا
اور اس پیالہ میں سے پیتا ہے
اسکی موت کا اظہار کرتا ہے جب تک وہ نہ آئے۔ (۲۲۹)
تاہم دعا میں ہم حضرت عیسیٰ کا اقرار کرتے ہیں
ہم سچے پرستاروں کے سامنے اسکا اقرار کرتے ہیں
ہم صبغت اللہ میں اسکا اقرار کرتے ہیں
اور ہم عیدلاضحیٰ میں اسکا اقرار کرتے ہیں
کیونکہ کلام فرماتا ہے: "اگر تو اپنی زبان سے
یسوعؑ کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے
کہ خدا نے اسے مردوں میں سے جلایا
(کلام فرماتا ہے
وہ ہمارے گناہوں کے لئے مؤا اور دفن ہوا
اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا)
تو نجات پائے گا۔" (۲۳۰)
جب ذوالحج کے نویں دن

کے بدلے کے طور پر عظیم قربانی دی۔ قرآن ۳۷ : ۱۰۷، دنیا کے گناہوں کے لئے قربانی جسکے ذریعے انسان اسکی قربت میں داخل ہوتا ہے جہاں اسکی طاقت اور جلال بستے ہیں۔

(۲۲۴) زبور ۲ : ۱۲
(۲۲۵) افسیوں ۲ : ۲۰
(۲۲۶) یوحنا ۸ : ۵۶
(۲۲۷) یسعیاہ ۴۱ : ۱۰
(۲۲۸) یرمیاہ ۳۱ : ۳۳ ؛ متی ۲۶ : ۲۸
(۲۲۹) ۱۔ کرنتھیوں ۱۱ : ۲۶
(۲۳۰) رومیوں ۱۰ : ۹ ؛ ۱۔ کرنتھیوں ۱۵ : ۳، ۴ ؛ یسعیاہ ۵۳ ؛ دانی ایل ۹ : ۲۶ ؛ ہوسیع ۶ : ۲

lest he be angry
and ye perish from the way." [224]
He is the chief cornerstone [225]
of the House of Allah,
(a temple not made with hands)
and Ibrahim rejoiced to see his day, [226]
for He is the right hand of God's righteousness [227]
and in him alone is the covenant renewed. [228]

When we stand up at the New Creation *Id ul-Adha*
it is not because the pilgrims stand
to perform the *wuquf* (the "standing")
from noon until sunset at 'Arafat.
We stand because whoever eats this bread and drinks this cup
preaches the death of the Lord until he comes. [229]
Therefore, we confess Isa in prayer,
we confess him before true believers,
we confess him in the *sibghat Allah,*
and we confess him in the *Id ul-Adha.*
The Scripture says,
"If you confess with your lips the Lord Isa (Jesus)
and believe in your heart that God raised him from the dead
(he died for our sins and was buried
and rose again on the third day
according to the Scriptures),
you shall be saved." [230]

When those pilgrims stand under the scorching sun
on the ninth day of the final *hajj* month.

---

momentous sacrifice—Qur'an 37:107, the *Qurbani* for the sins of the world by which man enters the very nearness—*Qurbi*—of Allah wherein dwells His Power and Glory.

224 Psalm 2:12

225 Ephesians 2:20

226 John 8:56

227 Isaiah 41:10

228 Jer. 31:33; Mt.26:28

229 I Cor. 11::6

230 Romans 10:9; I Corinthians 15:3-4;Isaiah 53; Daniel 9:26; Hosea 6:2

زائرین تپتی دھوپ میں
کھڑے ہوتے ہیں
وہ دعا کرتے اور قران سے آیات کی تلاوت کرتے ہیں
اس امید میں کہ انکے گناہ معاف ہو جائیں گے
لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہمارے گناہ تو
حضرت عیسیٰ کے نام سے معاف ہو چکے ہیں
اور ایک دن آنیوالا ہے جب وہ سب لوگ
جو حضرت عیسیٰ کو رد کرتے ہیں
کلام اللہ کی تپتی دھوپ میں کھڑے ہوں گے
جب ہم حضرت عیسیٰ کا پیالہ لیتے ہیں
تو ہم یہ بات بھی یاد کرتے ہیں
جو حضرت عیسیٰ نے کہی: "اگر کوئی
پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پیے
...... جو اس پانی میں سے پیے گا
جو میں اسے دونگا
ابد تک پیاسا نہ ہو گا؛
بلکہ جو پانی میں اسے دونگا
وہ اس میں ایک چشمہ بن جائیگا
جو ہمیشہ کے لئے جاری رہیگا۔" (۲۳۱)
کعبہ کا ایک دروازہ ہے
اور یہ زیارت بذاتِ خود
اللہ تعالیٰ کا گھر کہلاتی ہے
لیکن حضرت عیسیٰ نے فرمایا: "دروازہ
میں ہوں" اور ہم جانتے ہیں
کہ کوئی بھی اللہ کے روحانی
گھر میں داخل نہ ہو گا،
"سوائے میرے ذریعہ سے۔"

حضرت عیسیٰ کلام اللہ ہے
اور اسکے جلال کی شبیہ ہے
اور یہی ہماری زیارت کا مقصود ہے
"مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے
خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے
جس طرح آئینے میں تو خداوند کے وسیلہ سے
جو روح ہے ہم اسی جلالی صورت میں
درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔" (۲۳۲)
"عزیزو! ہم اس وقت خدا کے فرزند ہیں

(۲۳۱) یوحنا ۷: ۳۷؛ ۴: ۱۳
(۲۳۲) ۲۔کرنتھیوں ۳: ۱۸

they pray and recite verses of the Quran,
hoping that their sins will be forgiven.

But we know our sins
are already forgiven in Isa's name,
and a day is coming when all those who reject Isa
will stand before the scorching heat of the Word of God.

When we take Isa's cup,
then we also remember that Isa said,
"Whoever is thirsty,
let him come to me and drink.
...whoever drinks of the water
that I shall give him
shall never thirst;
but the water that I shall give him
shall be in him a well of water
springing up into everlasting life." 231
The *Kaaba* has a door,
and the shrine itself
is called the House of Allah.
But Isa said, "I am the door,"
and we know that no one enters
the Spiritual House of Allah
but by Him.

Isa the Word of Allah
who is the likeness of His glory
is the object of our pilgrimage.
"We all, with open face,
beholding as in a glass
the glory of the Lord,
are changed into the same image
from glory to glory,
even as by the Spirit of the Lord." 232
"Beloved, now are we the sons of God
(not in a progenitive sense, but in the sense that we
have been "fathered" by the new birth

---

231 John 7:37; 4:14
232 II Cor. 3:18

اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہُوا
کہ ہم کیا کچھ ہوں گے اتنا جانتے ہیں
کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اسکی

مانند ہوں گے کیونکہ اسکو
ایسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔' (۲۳۳)
پس ہم جو پیچھے رہ گیا ہے اسکو بھول کر
آگے کی طرف اپنی زیارت کے مقصود عیسیٰ المسیح
کو دیکھتے ہیں اور دنیا بھر کے سچے ایماندار اسکا بدن ہیں
اور یہی اللہ تعالیٰ کا سچا گھر ہے جو ہم سے بنتا ہے۔ (۲۳۴)
ہم دعا کرتے ہیں کہ بہت سوں کی آنکھیں کھلیں
کہ وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھیں
اور کرہ ارض پر خدا کا گھر
سچے ایمانداروں کے عالمگیر بدن سے بنتا ہے
جو پہلے سے ہی آسمانی روحانی مقاموں پر
بیٹھے ہیں جہاں اس کا سچا گھر قائم ہے
اور اسکو زوال نہیں۔
اے خدا!
اس گھر کو (حضرت عیسیٰ کا گھر جو کلام اللہ ہے)
تمام عزت، جلال و حشمت عطا کر
اور ان سب کو جو اسکی عزت کرتے ہیں
اور ایک (روحانی) زیارت قائم کرتے ہیں
اطمینان اور مخلصی عطا کر
اے خدا! تو جو اطمینان ہے
اور اطمینان صرف تجھ سے ہی ہے
سو ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے زندگی میں داخل ہُوئے ہیں
اور تو ہمارا استقبال کرے گا (روز محشر)
انہی استقبالی الفاظ کے ساتھ
جن کے ساتھ تو نے جی اٹھنے والی صبح
شاگردوں کا استقبال کیا: 'السلام علیکمؑ
یا تم پر سلامتی ہو'۔ (۲۳۵)

صبغت اللہ کیا ہے اور کیا نہیں

مومنو!
جب تم نشے کی حالت میں ہو

(۲۳۳) ۱۔یوحنا ۳:۲
(۲۳۴) ۱۔کرنتھیوں ۳:۹
(۲۳۵) یوحنا ۲۰:۱۹

to now have the likeness of God
writing Himself into our hearts)
and it does not yet appear what we shall be;
but we know that,
when he shall appear,
we shall be like him;
for we shall see him as he is." [233]
So we forget what lies behind
and press on to the object of our pilgrimage, Isa al-Masih,
whose world-wide body of true believers
is the true House of Allah.
whose house we are. [234]
We pray that many would have their eyes opened
to see the Kingdom of Allah,
to see his world-wide house,
the universal body of true believers
seated spiritually already with Him in heavenly places
where his true house stands indestructible.

O Lord!
Grant this house (the house of Isa the Word of Allah)
greater honor, veneration, and awe;
and grant those who venerate it
and make (spiritual) pilgrimage to it
peace and forgiveness.
O Lord! Thou art the peace.
Peace is from Thee.
So we know that we have passed from death to life
and that you will greet us (on the day of Judgment)
with the same greeting you gave the disciples
on Resurrection morning:
"*As Salama Alaikum*," or "Peace be unto you." [235]

WHAT THE *SIBGHAT ALLAH* IS AND IS NOT

"O ye who believe!
Approach not prayers

233 I John 3:2
234 I Cor. 3:9
235 John 20:19

جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو
سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ
اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ)
جب تک کہ غسل (نہ) کر لو
ہاں اگر حالت سفر رستے چلے جارہے ہو (۲۳۶)
مومنو!
جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو
تو۔۔۔ دھولیا کرو۔ (۲۳۷)
......اور وہ (اللہ) سننے والا
اور جاننے والا ہے،
خدا کا رنگ (صبغت الله)
اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے
اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں (۲۳۸)
صبغت الله کی رسم مذہب کی تبدیلی
کو ظاہر نہیں کرتی
وہ یہودی جنہوں نے بپتسمہ لیا
وہ اس رسم کو یہ ظاہر کرنے کیلئے
استعمال نہیں کر رہے تھے
کہ انہوں نے اپنے پرانے مذہب کو
چھوڑ کر ایک نیا مذہب اختیار کیا۔
یہ رسم پہلے پہل یہ ظاہر کرنے کے لئے ہوئی
کہ ایک ہی مذہب کے حلقے کے اندر
ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت
میں جھکے ہوئے ہوں

تجدید کی طرف پیش رفت تھی۔
صبغت الله کی رسم
گناہوں سے سدھار کو ظاہر کرتی ہے
نہ کہ ایک مذہب سے دوسرے مذہب
میں تبدیلی کو
یہ تو پرانی زندگی سے نئی زندگی
میں داخل ہونے کا حق ہے
نہ کہ ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں
نئے خلق شدہ مسلمان اب بھی مسلمان ہی ہیں
(اللہ کے اطاعت گزار) (۲۳۹)۔

(۲۳۶) سورۃ النساء ۴ : ۴۳
(۲۳۷) سورۃ مائدہ ۵ : ۶
(۲۳۸) سورۃ البقرۃ ۲ : ۱۳۷۔۱۳۸

(۲۳۹) پولوس کم ہی جھوٹے استادوں کے ان الفاظ پر اجارہ داری قائم رہنے دیتا ہے جن کو سننے والے دلکش القاب سمجھتے ہیں مثلاً لفظ "ختنہ" لیں۔ جنکو شرع کے عالم پولوس کے سامنے لائے۔ غور کریں کہ فلپیوں ۳:۳ میں پولوس نے اس خوب صورت لفظ پر قبضہ نہ کرنے دیا بلکہ ان سے واپس چھین لیا اور انکی غلط تعلیم سے

with a mind befogged,
until you can understand
all that ye say,
nor in a state of ceremonial impurity
(except when travelling on the road),
until after washing your whole body." [236]

"O ye who believe!
when ye prepare
for prayer, wash..." [237]
"...And He (Allah) is the All-Hearing,
the All-Knowing,
the baptism of God: (*sibghat Allah*)
And who can baptize better than Allah?
And it is He whom we worship." [238]
The ceremony of *sibghat Allah*
does not represent conversion from religious affiliation.
The Jews who were baptized were not using the ceremony
to indicate that they had changed their religion
from their old religion to a new one.
The ceremony was first used to indicate
a renewal movement within the one religion
of those submitting to God.
The ceremony of *sibghat Allah*
represents a conversion from sin,
not from one religion to another.
It is a rite of passage from the old life to the new life,
not from the old religion to the new religion.
New creation Muslims are still *Muslims* (submitters to God). [239]

---

[236] The Women. 4:43

[237] The Table Spread. 5:6

[238] Cow.2:137-138

[239] Paul seldom allowed the false teachers to monopolize words their hearers considered attractive labels. Take for instance the word "circumcision," which certain legalists dangled before Paul's disciples. Notice that in Philippians 3:3 Paul does not allow this attractive word to be captured by them, but snatches it back, disinfects it of any content from their false teaching, pours pure Biblical content into the world, and then commandeers the word into the service of the Great Commission of Matthew 28:19-20. Those believers in Isa who needlessly forfeit the use of the word "Allah" or

وہ تواب اور بھی زیادہ تر تابع ہیں (اسلام)(۲۴۰)
اگر کچھ مذہب پرست پانی کی رسم کو ایک
مذہب سے دوسرے مذہب میں تبدیلی کے راستے کا نام دیں گے
اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو انہیں کرنے دو۔
جو وہ کر رہے ہیں اور جو ہم کر رہے ہیں
اس میں کوئی بھی کسی الجھاؤ میں نہ پڑے
(ایک بہت بڑی تبدیلی کے ذریعے
مذہبی القاب تبدیل کرنے سے
یا انکے شناختی کارڈوں پر مسلم نام تبدیل کرنے سے
یہ توقع نہ کی جائے کہ انکو انکے تمدن سے علیحدہ کیا جا سکے گا)

صبغت الله جسم کی صفائی کا نام نہیں ہے
اور نہ ہی پانی کسی جادو کے ذریعے ناراستی
اور گناہ سے پاک کر سکتا ہے (۱. پطرس ۳ :۲۱)

یہ تو انسان کی رائج کردہ تعلیم ہے
جسے جاہل آدمیوں نے کلام اللہ میں شامل کر دیا ہے
اس غلط فہمی میں مسلمان مذہب پرست اور عیسائی مذہب پرست
دونوں ہی قصوروار ہیں۔
مثال کے طور پہ قران پاک میں کہیں بھی
یہ مرقوم نہیں ہے کہ وضو
(پانچ وقت کی نماز سے پہلے دھونے کا عمل)
گناہوں کی صفائی کرتا ہے
کچھ یہ مانتے ہیں کہ جب ایک مومن
اپنے منہ، ہاتھ اور پاؤں دھوتا ہے
تو جسم کے ان حصوں سے سرزد تمام گناہ
وضو کے نتیجہ میں ختم ہو جائیں گے
لیکن ہم جانتے ہیں کہ المسیح کا بیش بہا خون
ہی گناہوں کو دھو سکتا ہے،
صرف اسکے خون پر ہمارا ایمان ہے۔
محض پانی کو پاکیزہ کرنے کا ذریعہ سمجھنا
ایک عام غلطی ہے :
اگر ہم یہ یقین کرتے ہیں کہ پانی صاف کر سکتا ہے
اور پاکیزہ بنا سکتا ہے تو ہم خنزیر کے گوشت کو دھو کر
استعمال کے قابل کیوں نہیں بنا لیتے ؟
وہ لوگ جنہوں نے اس قسم کے اعتقاد وضع کئے ہیں

پاک وصاف کرکے بائبل کی سچی تعلیم اس لفظ پر انڈیل دی اور پھر اس لفظ کو متی ۲۸ :۱۹، ۲۰ کے حکم اعظم کی خدمت کے لئے استعمال کیا۔ عیسیٰ پر ایمان رکھنے والے وہ ایماندار جو خواہ مخواہ لفظ "اللہ" اور لفظ "مسلمان" کے استعمال کو ضبط کر لیتے ہیں، وہ بے شک ایسا کریں لیکن یہ نہ سمجھیں کہ ایسا کرنے سے وہ پولوس کے طریقہ کار کی پیروی کر رہے ہیں۔

(۲۴۰) کچھ لوگ یہ اعتراض کر سکتے ہیں کہ ہم کئی اصطلاحات کا استعمال ان کے جائز معنوں سے باہر کر رہے ہیں۔ تاہم انجیل یہ فرماتی ہے : "پس خدا کے تابع ہو جاؤ" یعقوب ۴ :۷

They are more fully in submission ("*islam*") to Him. 240

If certain religionists want to use a water ritual as a rite of passage from one religion to another, then let them go ahead and do it. But let no one confuse what they are doing (having people radically change their religious labels and their Muslim names on their identity card, expecting people to alienate themselves from their culture, etc.) with what we are doing.

The *Sibghat Allah* is not the cleansing of the body,
nor does the water magically remove the demonic
or cleanse sin (I Peter 3:21).

This is a humanly contrived teaching which ignorant men
have tried to add to God's Word.
In this misunderstanding, Muslim religionists can be as guilty
as Christian religionists.
For example, nowhere does the Qur'an teach that the *wudu*
(washing prior to the five-times-daily prayers)
cleanses from sin.
Some believe that when a believer
washes his face, hands and feet,
every sin connected with these parts of the body
will come out as a result of ablution.
But we know that only the infinitely precious blood
of the Masih's sacrifice can wash away sins,
and our faith is in his blood alone.

The fallacy of believing in the cleansing power of mere water
is obvious enough:
if we really believe the water cleanses and makes holy,
why do we not use water to make swine's flesh
ritually pure and usable?
Those who have concocted these sorts of beliefs
are trapped by their own fallacies.

---

the word "Muslim" may do so, but they may not claim that by doing so they are following Pauline methodology.

240 Some may object that we are using these terms apart from their legitimate use. However, the Injil expresses this: "Submit therefore to God"—James 4:7

تاہم، نئے ایمانداروں کو ہم یہ مشورہ دیتے ہیں
کہ وہ نرمی کے ساتھ چلیں اور
اسلام کو یا دوسرے ایمانداروں کی تفسیروں کو
یا انکے خاندانی اعتقادات ورسومات کو تنقید کا نشانہ نہ بنائیں(۲۴۱)
یہ سمجھتے ہوئے کہ آپ نئے ایماندار ہیں
پوری طرح نہیں جانتے کہ
آپ کے ساتھ کیا ہو گیا ہے
لہذا آپکو بہت محتاط اور دعا گو رہنا چاہئے
کہ آپ کس طرح اور کس کے ساتھ

اپنے ایمان کا تذکرہ کرتے ہیں
شائد یہ بہتر ہو کہ آپ اپنے
رفاقتی رہبر سے مشورہ کریں
اس سے پہلے کہ آپ کوئی بھی سنجیدہ
اور خطرناک قدم اٹھائیں۔

تبدیل شدہ فطرت کا پھل یعنی نئی تخلیق بناہی
روز محشر آپکو بچائیگا نہ کہ اپنی حکومتی وفاداری
یا مذہبی القاب کا تبدیل کرنا۔
صرف ایک ہی غوطہ جو بائبل کے مطابق ہو
ابدی طور پر موئثر ہوتا ہے
اور یہ نئی تخلیق کے بنیادی پانی میں،
وہ پانی جس پر اللہ تعالیٰ کی روح جنبش
کرتی تھی، ایک گہرا غوطہ ہے۔
یہ باطنی فضل ہے جو ایمان سے ملتا ہے
اور صبغت اللہ میں ظاہر ہوتا ہے
کچھ مسلمان گو کہ ایمان رکھتے ہیں
کہ حضرت عیسیٰ ہی مسیح ہے، سب سے پہلے
ڈر اور الجھاؤ میں گھر جاتے ہیں اور
صبغت اللہ کے پانی میں جانے سے کتراتے ہیں
جب ایک مسلمان حضرت عیسیٰؑ کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیتا ہے
تو اس کو کچھ دیر کے لئے خاموشی سے کام لینا چاہئے
جب تک کہ وہ مسیح میں مظبوط نہ ہو لے
اور یہ امتیاز کرنے کا لائق ہو جائے کہ
کس پر صبغت اللہ کی گواہی دینے کا بھروسہ کیا جا سکتا ہے
کسی بھی مسلمان نے ایک دم صبغت اللہ قائم نہیں کیا
خدا اپنے رحم میں بیٹھ کر شمس اور ارتقہ کے رہنے والے یوسف

(۲۴۱) کچھ ایماندار کلسیوں ۲:۱۱،۱۲ کی تفسیریوں کرتے ہیں کہ نئے عہد کا پانی کے بپتسمہ کی رسم کا موازنہ پرانے عہد کے ختنے کے ساتھ کرتے ہیں۔ ان کے تناظر میں وضو ایک قابلِ قبول شکل ہو سکتی ہے۔ تاہم اس کتاب کا مقصد ان مسائل کو حل کرنا نہیں ہے اور نہ ہمارے پاس وقت اور جگہ موجود ہے کہ تبصرہ کر سکیں۔

However, we recommend that new believers walk softly
and do not criticize Islam
or the Biblical interpretations of fellow believers, [241]
or their families' beliefs or practices.
Realizing you are a new believer,
you may not yet know fully
what has happened to you.
Therefore you be very careful and prayerful
about how you share your faith and with whom.
It might be best to consult your fellowship leader
before you take such a serious
and potentially dangerous step.

Possessing the gift of a changed nature, a new creation,
not changing one's government loyalty or religious label,
is all that can save anyone on the day of God's judgment.
There is only one eternally efficacious Biblical baptism
and this is the deep immersion into the new creation waters,
the primal waters,
the in-the-beginning waters
of the hovering Eternal Spirit of Allah,
and this is the inward grace through faith which
the *sibghat Allah* signifies.

Some Muslims, although they believe
that Isa is the Messiah,
are at first so filled with fear and confusion
that they do not want to rush into the *sibghat Allah* water.
When a Muslim receives Isa as Messiah
he can keep it quiet for awhile
until he grows in the Lord
and discerns who is trustworthy to be a witness
at his *sibghat Allah*.
No Muslim has to take the *sibghat Allah* immediately.
God in his mercy will permit one like Nicodemus

---

241 Some believers interpret Colossians 2:11-12 to mean that a water initiation rite is the New Covenant counterpart to Old Covenant circumcision. To those believers the wudu would be an acceptable contextualized form However, these are not at all the issues this book intends to settle, and there is no time or space to pause for comment.

جیسوں کے لئے یہ اجازت دے گا کہ اپنے لوگوں کے

ڈر کے باعث خفیہ طور سے آئیں۔ (۲۴۲)
لیکن یہ نہایت خطرناک اور ایک بڑی غلطی ہوگی
کہ ہم غیر معین عرصہ تک، نافرمانی کی حالت میں،
خود اپنے ہی ناز و نخرے اٹھاتے رہیں۔
کیونکہ حضرت عیسیٰؑ ہمارے حاکم ہیں اور
یہ انکا حکم ہے کہ پانی سے تابعداری کی جائے۔
آدمیوں کا خوف اپنے ساتھ ایک جال لے کر آتا ہے (۲۴۳)
اور جو کوئی بھی اپنے خاندان یا اس دنیا کی کسی چیز کو
مسیح سے زیادہ پیار کرتا ہے
تو وہ مسیح کے لائق نہیں ہے (۲۴۴)
اگر ہم دکھ سہیںگے تو اس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے
اگر ہم اسکا انکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا انکار کرے گا (۲۴۵)
وہ جو نئے تخلیق کردہ مسلمانوں کا طریقہ جانتے ہیں
یہ بھی جانتے ہیں کہ اس راستے سے گذر جانے کا مطلب
اللہ تعالیٰ کی مکمل اطاعت ہے۔
اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے
زور بازو سے اس کے ساتھ تعلق رکھنے
کی معذوری کو تسلیم کریں۔
ایمان کے ذریعے ہمارے گنہگار
جسم کی طاقت کو بھول جانے کے
سمندر میں غرق کرنا ہوگا، اور یہ
خدا کی روح کے فضل سے ہی یعنی
صبغت اللہ میں ایمان کے تابع
ہونے سے ہو سکتا ہے۔
حضرت عیسیٰؑ کے لئے صبغت اللہ
ایک ایسا متبرک وضو ہے جو اس نے
آزمائش کے پہاڑ پر دعا کی تیاری میں قائم کیا
جیسے آدمؑ بھی شیطان سے آزمایا گیا

اور گناہ آلود فطرت، جو موت کی طرف لیجاتی ہے،
کے باعث گمراہ امت کا سربراہ بنا۔
پس نیا آدمؑ یعنی حضرت عیسیٰؑ
جو آدمؑ کے مشابہ ہے (۲۴۶)
وہ بھی شیطان سے آزمایا گیا

(۲۴۲) یوحنا ۱۹: ۳۸
(۲۴۳) امثال ۲۹: ۲۵
(۲۴۴) متی ۱۰: ۳۳
(۲۴۵) ۲۔تھمتھیس ۲: ۱۲
(۲۴۶) سورۃ آل عمران ۳: ۵۹

or Joseph of Arimathea
to come "secretly for fear" of his own people. 242

But it is hazardous and folly
to pamper oneself indefinitely in this disobedient state.
For Isa is Lord and he commands the water obedience.
The fear of man brings a snare. 243
and whoever loves his family or anything in this world
more than the Messiah
is not worthy of the Messiah. 244
"If we suffer, we shall also reign with him:
if we deny him, he also will deny us." 245

Those who know of the *tariqa* (way) of *Khalq Jadeed* Muslims
know that the end of the way through
is to submit in total obedience to Allah.
Allah wants us to acknowledge our inability to have
a relationship with God by our own power.
In faith it is the power of our old sinful flesh
that must be drowned "in a sea of forgetfulness"
by the grace of the Spirit of Allah,
through our *sibghat Allah* faith obedience.

For Isa the *sibghat Allah* was a *wudu* (ablution) of consecration
that he took in preparation for his prayers
in the mountain of Temptation.
Just as Adam was tempted by Satan
and became the head of a lost *ummah* (community)
corrupted by a sin-nature leading to death,
so the New Adam, Isa,
who is after the "similitude...of Adam" 246
was also tempted by Satan,
and became the head of a saved *ummah* (community),

---

242 John 19:38
243 Proverbs 29:25
244 Matthew 10:37
245 II Timothy 2:12
246 House of Imran 3:59

مگر وہ گناہ کی طاقت سے آزاد اور ابدی زندگی میں
پاک ٹھہرایا گیا اور مخلصی یافتہ امت کا سربراہ بنا۔
حضرت عیسیٰؑ اس بات میں یقین نہیں رکھتے تھے
کہ پانی میں بذاتہ شیاطین کو دور رکھنے کی طاقت ہے
اور نہ ہی اس بات میں کہ آدمیوں کا کوئی طلسم،
خون سے عاری کلام، شیطان کو بھگا سکتا ہے۔
حضرت عیسیٰؑ نے پانی کے وضو کو شیطان سے
بچنے کے لئے استعمال نہیں کیا
وہ تو اللہ کے ابدی روح سے معمور تھے
اور کلام اللہ کے لئے اپنے موقف پر قائم رہے
اور سب کچھ برداشت کرنے کے بعد
بھی وہ قائم رہے۔
عیسیٰؑ المسیح جب وہ خدا کی تابعداری میں
صبغت اللہ کے لئے جھکے
اور رسولی عمل کے تحت پانی میں غوطہ لیا
تاکہ دنیا کو دکھائیں کہ وہ کیا کرنے کو تھے
وہ مر کر دفن ہونے اور پھر جی اٹھنے کو تھے۔

ہم جو مسیحی مسلمان ہیں
نئی پیدائش کے بپتسمہ میں یقین نہیں رکھتے۔
صرف خدا ہی ہمیں نئی پیدائش کے معجزے سے تبدیل کر سکتا ہے۔
جتنا چاہے پانی استعمال کریں کچھ نہ ہوگا
خدا ہی ابدی زندگی دینے والے پانی سے، اپنی روح بھیج کر،
ہمیں ہمارے شرارت بھرے دلوں سے پاک کر سکتا ہے۔
"کون کہہ سکتا ہے کہ میں نے اپنے دل کو صاف کر لیا ہے
اور میں گناہ سے پاک ہو گیا ہوں؟" (امثال ۲۰:۹)

اور نہ ہی ہم یہ یقین کر سکتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو
قانونی صفائی یا مذہب کے لاتعداد قوانین کے ذریعے
پاک کر سکتے ہیں۔
اگر ہم اپنے آپ کو اس قانون کے ماتحت کریں
جو عیسیٰؑ المسیح کی طرف سے نہیں اور
ہم حضرت عیسیٰؑ کے اللہ کے پاک کلام کی حیثیت سے
تابع ہونے سے انکار کریں تو ہم روحانی نجاست کی حالت میں
اپنے ہی گناہوں میں گھر کر مر جائیں گے۔

ایمان سے ہم پانی کے نیچے جاتے ہیں
یہ یقین رکھتے ہوئے کہ ہمارے اندر کا پرانا
آدمی مر چکا ہے

(۲۴ے) یوحنا ۸:۲۴

freed from the power of sin and sanctified for eternal life.
Isa did not believe that the water itself
had any power to ward off demons,
nor did he believe that any charm containing the bloodless word
of men could make Satan flee.
Isa did not use the water of his *wudu* (ablution)
to resist the devil.
He was filled with the eternal Spirit of Allah
and he took his stand on the Word of Allah,
and having stood all, he was able to stand.

Isa al-Masih, when He obeyed God
by submitting to the *sibghat Allah,*
went under the water as a prophetic act
to show the world what he would do:
he was going to die and be buried,
and then he was going to rise again.

We who are messianic Muslims
do not believe in baptismal regeneration.
Only God can regenerate us with the new birth miracle.
No amount of water can do it.
Only God can send the Eternal Holy Spirit
to cleanse a wicked heart with the waters of eternal life.
"Who can say, I have made my heart clean,
I am pure from my sin?" (Proverbs 20:9)

Nor do we believe that we can cleanse ourselves
by legalistic washings and endless rules of religion.
If we put ourselves under laws
we did not receive from Isa al-Masih,
and if we refuse to submit to Isa as Allah's Holy Word,
we shall die in our sins, [247]
in a state of spiritual uncleanness (*najasa*).

By faith (*iman*) we go under the water
believing that we are dead to the old inner man
and will become a new creation with a new inner man
when we rise to live,

---

247 John 8:24

اور ہم باطنی لحاظ سے نئے آدمی بن چکے ہیں
یعنی جب اٹھتے ہیں تو نئی تخلیق بن کر زندہ ہوتے ہیں
اور گناہ کا ہماری زندگیوں پر اب کوئی اختیار نہیں ہے
یہ خدا کا باطنی انسان کا ختنہ کرنے کا طریقہ ہے
اور اللہ تعالیٰ سے بہتر بپتسمہ کون کر سکتا ہے؟(۲۴۹)
ہم جو نئے تخلیق کردہ مسلمان ہیں اپنا ایمان
واجبی مذہب پرستوں یا آدمیوں کی روایات سے
حاصل نہیں کرتے۔
غیر تبدیل شدہ آدمی جو نئی تخلیق نہ ہوں
وہ حضرت عیسیٰ کے دوست نہیں
یعنی وہ جو مذہب کی آڑ میں خدا کی تابعداری سے چھپتے ہیں
حضرت عیسیٰ نے فرمایا،

اللہ تعالیٰ کے احکام کو تم پوری طرح رد کرتے ہو
تاکہ اپنی روایات قائم رکھ سکو
جو کوئی بھی عیسیٰ اور اس کے خون اور اللہ تعالیٰ کی روح
جو اس نے امت پر انڈیلی، سے شرمسار ہے
۔۔۔جو کوئی بھی عیسیٰ کلام اللہ، اور اسکی روح،
اس خدا کی ابدی روح، سچا خدا، وہ خدا سے شرمسار ہے
جو کوئی بھی ایک واحد سچے خدا جس کی شبیہ
پر ہم خلق ہوئے ہیں یعنی کلام اور روح سے شرمسار ہے
جو کوئی بھی پاک خدا سے شرمسار ہے
تو پاک خدا بھی اس سے شرمسار ہوگا
جب ہم اس کے سامنے ابدی کلام کے ذریعے
عدالت میں کھڑے ہوں گے۔

یہ یاد رکھنا اہم ہے
کہ بائبل کے مطابق عیسیٰ المسیح یہ ضابطہ
علامتی طور پر قائم کرتے ہیں
یہ دو قسم کے ہیں: خدا کے نام میں غوطہ
اور عیسیٰ کی یادگاری کے لئے شراکتی ضیافت۔
ایک ضابطہ عہد کو جاری کرنے کی نشان دہی کو ظاہر کرتا ہے
اور دوسرا اس کی تجدید کرتا ہے۔
ان دونوں ضابطوں میں سے
پہلی شراکتی ضیافت رازداری میں منائی گئی
ایسا کیوں کیا گیا؟
دشمنوں اور جاسوسوں کی وجہ سے،
جن میں سے ایک (یہوداہ) اس رسم میں
شامل ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

(۲۴۸) رومیوں ۶: ۱-۲۱
(۲۴۹) سورۃ البقرۃ ۲: ۱۳۸

with sin no longer
in control of our lives.[248]

This is God's way of circumcising the inner person,
and who can baptize better than Allah?[249]

We who are new creation Muslims do not get our faith
from nominal religionists and the traditions of men.
For unregenerate men who lack the new creation
are not kinsmen (*junub*) of Isa,
and love to use religion to hide from obedience to the Word.
Isa said,
"Full well you reject the commandment of Allah
that you may keep your own tradition.
Whoever is ashamed of Isa and his blood and the Spirit of Allah
that he poured out on his *ummah* (community)
—whoever is ashamed of this Word Isa
and this Spirit, the Eternal Spirit
and this God, the true God, Allah,
—whoever is ashamed of this one true God,
in whose likeness we were created
both with Word and with Spirit,
—whoever is ashamed of this holy God,
of such a one this holy God will be ashamed
when we stand before Him to be judged by his Everlasting Word."

It is important to remember
that according to the Bible, an ordinance
is a symbolic rite instituted by Isa al-Masih.
There are two: immersion in the proper name of God
and a communion meal in remembrance of Isa.
One ordinance signifies the initiation of the covenant,
and the other renews it.
Of the two ordinances,
the first communion meal was celebrated in secrecy.
Why? Because of enemies and spies,
one of whom (Judas) managed to intrude into the rite,

---

248 Romans 6:1-12

249 Cow.2:138

گو کہ وہ ایک جھوٹا بھائی اور ایک شیطان تھا
لیکن یہ پیشگوئی پورا ہونے کے لئے ضروری تھا

لہذا جو کوئی بھی یہ کہتا ہے
کہ کوئی قانون خطرناک وقتوں میں
پوشیدہ نہیں رکھا جاسکتا وہ نئے عہد نامہ کو نہیں جانتا۔

استفنس کی شہادت کے بعد
جب ستائے جانے کا خطرناک وقت
شروع ہوا، کس نے حبشہ کے ایک
خوجے کو صبغت الله قائم کرتے دیکھا
مگر صرف فلپ، جس نے اسے اس ضابطہ میں
شریک کیا وہی اسکا گواہ تھا۔
شہادت کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے
حضرت عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو تلقین کی
کہ سانپ کی طرح ہوشیار اور کبوتر کی مانند بھولے رہو
اور اپنے موتی خطرناک لوگوں کے سامنے نہ ڈالو
کیونکہ وہ مُڑ کر انہی شخصی قیمتی معلومات سے تمہیں پھاڑ کھائیں گے۔(۲۵۰)
میرا اخلاقی مسئلہ یہ ہے کہ آیا خدا کی تابعداری
کروں اور صبغت الله قائم کروں۔
اس رسم کا ذکر ایسے شخص کے ساتھ نہیں کرنا چاہیے
جو اس کا ترجمہ "غدار کے عمل" کے طور سے کرتا ہے
خدا کی پاک اشیاء باہر والوں کے لئے نہیں ہیں
ایسے شخص کو سمجھنا ضروری ہے اور نجات کے سامنے
جھکنا ضروری ہے، اس سے پہلے کہ وہ صبغت الله
کے بارہ میں سننے کے لئے تیار ہو
جو بعد میں آتا ہے نجات سے پہلے نہیں۔

یسوعؔ نے پلاطوسؔ، ہیرودیسؔ، کائفاؔ کے سامنے
اپنے موتی نہیں پھینکے اور یہ خنزیر اسکی خاموشی پر حیران تھے
وہ جانتا تھا کہ انسان میں کیا ہے، چاہے اسکا دل کھلا ہو
چاہے وہ خطرناک ہو
اُسے کسی کو بتانے کی ضرورت نہ تھی
کہ انسان میں کیا ہے
پس یہ ہمارے صبغت الله سے ہی ہو سکتا ہے۔
ہم جو مسیحی مسلم تحریک کے رہنما ہیں
یہوداہ کی طرح کے گواہوں کو صبغت الله
اور مسیحی عیدالاضحیٰ کی عبادت کی دعوت نہیں دیتے
جو کہ پولیس لیکر واپس آئیں گے اور ریوڑ کو تباہ کر دیں گے۔

---

(۲۵۰) اکرنتھیوں ۱۰: ۲۹ بھی دیکھیں جو اس سوال کے اخلاقیات پر روشنی ڈالتا ہے اور میری ذمہ داری ہے کہ جو نہیں جانتے ان کے ساتھ اس بات پر بحث کروں۔

though he was a false brother and a devil,
but it was necessary that prophecy be fulfilled.

Therefore, whoever says that an ordinance can not be
secret and private in times of danger
does not know much about the New Testament.

At the time of danger after the persecution
following the martyrdom of Stephen,
who witnessed the *sibghat Allah* of the Ethiopian eunuch
but Philip who administered the ordinance as its only witness?

Martyrdom is not to be encouraged.
Isa instructed his disciples to be wise as serpents
but as harmless as doves
and not to cast pearls before dangerous people
who would turn and try to tear them [250]
with such precious personal information.

My ethical problem is whether I will obey the Lord
and take *sibghat Allah*.
The ritual itself need not even be discussed with someone
who translates it as an "act of a traitor."
The holy things of the Lord are not for outsiders.
Such a person needs to understand and yield to salvation
before he is ready to hear about *sibghat Allah,*
which comes after and not before salvation.

Jesus cast no pearls before Pilate, Herod, or Caiaphas,
and these swine were amazed at his silence.
But he knew what was in a man,
whether his heart was open or whether he was dangerous.
and he needed no one to tell him what was in a person.
So it is with our *sibghat Allah.*
We who are the leaders in the messianic Muslim movement
do not invite Judas-type witnesses to our *sibghat Allah*
or to our messianic *Id ul-Adha* services
who will return with the police to destroy the flock.

---

250 See also I Corinthians 10:29, which also throws light on the ethics of this question, and my obligation to discuss it with the ignorant.

غلط لوگوں کو دور رکھیں
اور ہمارے پاس حفاظت کرنے اور
چھانٹی کرنے کا طریقہ موجود ہے۔
جو کہ ہم یوحنا ۱۲ : ۲ میں دیکھتے ہیں
کہ یسوع نے استعمال کیا۔ صرف ہمدرد
اور بھروسہ مند ایمانداروں، جن کو،
ان کے ذریعے جن کے پاس روحوں کے امتیاز کا پھل موجود ہو،
بڑی احتیاط سے جانا اور پرکھا گیا ہو،
عیدلاضحیٰ کی عبادت میں شامل کر سکتے ہیں۔

اس بارہ میں آپ تنہائی میں اپنے رفاقتی
راہنما کے ساتھ تبادلہ خیال کریں
اور خدا پر بھروسہ رکھیں کہ وہ آپ کی حفاظت کرے گا۔
دعا کریں اور خدا سے امتیاز کا پھل مانگیں
اور وہ آپ کو دکھائیگا کہ کس کو اعتماد میں لیا جا سکتا ہے
شروع میں نئے ایماندار کچھ عرصہ تک
یا تو ہر ایک سے ہی خوفزدہ ہوتے ہیں
یا ہر ایک پر یکدم ہی بھروسہ کر لیتے ہیں
خدا ہی آپ کو دکھائیگا کہ

ان دونوں نقاطِ انتہا سے کیسے بچنا ہے۔
اور اسکا فہم حاصل کرنا ہے
اگر آپ یقین سے مانگیں گے
تو وہ آپ کو جواب دے گا۔ (۲۵۱)
ہمیں مسیحی اجتماع میں صبغت اللہ
کے بارہ میں ہر اک کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے
صرف ان کو جن کو آپ جاننا چاہتے ہیں۔
راہنما اگر وہ خدا کا بندہ ہے یہ قائم کر سکتا ہے
اور اس کے علاوہ آپ کو کسی گواہ کی ضرورت نہیں۔
تاہم یہ قانون آپ کو رسمی طور پر
مسیح کے بدن میں داخل کرتا ہے
اس لئے اس رسم میں اور اس رفاقت میں
جہاں اس کا کلام صحیح طریقے سے پڑھایا جاتا ہے
کوئی رابطہ ہونا چاہیے
وہاں جہاں یہ قوانین قائم کیے جاتے ہیں
اور جہاں نظم و ضبط درست طریقے سے قائم ہے۔

صبغت اللہ کی عبادت کی تشریح

شاید آپ کلمۃ اللہ اسلام

(۲۵۱) یعقوب ۱: ۵،۶

We keep the wrong people away
and we have a security screening system
such as we see Jesus using in John 12:20ff.

Only sympathetic and trustworthy believers
who have been carefully studied and examined
by those gifted with the ability to discern spirits
can take part in the *Id ul-Adha* sevice.

You should discuss this privately
with the leader of your fellowship
and trust the Lord that he will protect you.
Pray and ask the Lord for discernment and he will show you
who is trustworthy.
In the beginning,
new believers are sometimes
either fearful of everyone (paranoid)
or overly trusting of everyone (naive).
The Lord will show you how to avoid either
of these extremes
and to have his wisdom;
if you ask believing, He will answer. [251]
We do not have to tell everyone
in the messianic congregation
about your *sibghat Allah,*
just the ones you want to know.
The leader who administers it, if he is a godly man,
is the only witness you need have.

However, remember that the rite ceremonially
initiates you into the body of Messiah,
so there should be some connection with it
and a fellowship where the Word is rightly taught,
where the ordinances are rightly administered,
and where discipline is rightly conducted.

A *SIBGHAT ALLAH* SERVICE DESCRIBED

Perhaps you know little about

---

251 James 1:5-6

کے بارہ میں کچھ نہیں جانتے
اور صرف چند نئے خلق شدہ (خلقِ جدید) مسلمانوں کو جانتے ہیں۔
آپ نے شاید کبھی بھی صبغت اللہ کی رسم ادا ہوتے نہ دیکھی ہو
ذرا سوچیں
کہ چند مسلمان اپنے امام کے ساتھ ہیں۔
امام وہ ہے جو انکی نماز میں راہنمائی کرتا ہے
اور انکا روحانی پیشوا ہے جو انکو صراطِ مستقیم پر رکھتا ہے
امام جائے اجتماع کا ایک بزرگ ہوتا ہے،
ایک نگران یا ایک معتبر شخص ہوتا ہے۔

اب ان مسلمانوں کے بارہ میں تصور کریں
یعنی یہ کہ امام اور صبغت اللہ کا امیدوار
چاہے وہ اس رسم میں شریک ہونے کا واحد امیدوار ہو
یا اسکے ساتھ دوسرے بھی ہوں
کسی بھی صورت میں رسم وہی رہتی ہے۔(۲۵۲)
چاہے یہاں پر گواہ موجود ہوں یا نہ۔
امام کی گواہی ہی کافی ہے
یقیناً یہاں پر کوئی ایسا شخص موجود ہونا نہیں چاہیے
جو آخر میں یہوداہ بن کر نکلے اور حاکمین کو
یہ معلومات پہنچائے۔
خطرے کے وقت یہ رسم ویسی ہی پوشیدگی میں ہو سکتی ہے
جیسے اسی طرح کے وقتوں میں آخری فسح منائی گئی۔
کیونکہ اس رات عیسیٰ المسیح تمام بدکاروں کی نگاہوں سے،
اپنے چھوٹے سے ریوڑ یعنی بارہ شاگردوں کے ہمراہ چھپا ہوا تھے
کوئی بھی جو انکو نقصان پہنچا سکتا تھا یہ علم نہ رکھتا تھا
کہ یہ رسم کہاں ادا ہو رہی تھی اور اس میں کون کون شامل تھا
ایک گھر کے بھیدی، یہوداہ نے اس رسم کی جائے وقوع
کے بارہ میں حضرت عیسیٰ کے دشمنوں کو معلومات فراہم کیں

(۲۵۲) یہ طریقہ ادھر اس لئے بیان کیا گیا ہے کیونکہ علامتی طور پر یہ مسلمانوں کے لئے مناسب ہے۔ تاہم یہاں پر کوئی حتمی نہیں ہے کہ دوسرے طریقے ناجائز ہیں اور ایسی کوئی کوشش نہیں کی گئی کہ دوسرے ایمانداروں کے وقار کو داؤ پر لگایا جائے، کیونکہ بائبل کے مروجہ ضابطۂ عمل کے بارہ میں ان کی سمجھ بوجھ مختلف ہے۔

Kalimat Allah Islam
and know very few new creation (*khalq jadeed*) Muslims.
You may not even have ever witnessed
a *sibghat Allah* ceremony.

Imagine if you will
a few Muslims with their imam.
He is the one who leads them in their prayers
and is their spiritual guide (*murshid*)
to keep them
on the straight path (*sirat mustaqim*).
The imam is the elder (*sheikh*)
and often the overseer (*muraqib*) or senior elder
of their place of assembly (*mujtama'*).

Now imagine these Muslims,
that is, the imam and the candidate (*mutarabbis*)
or aspirant for *sibghat Allah*.
Whether he or she is the only candidate at the ceremony
or there are others to take the ceremony with him or her,
it is the same ceremony in any case. 252
They may or may not have witnesses.
The Imam himself is sufficient witness.
Certainly no one should be there who may turn out to be
a Judas and inform the religious authorities.
The ceremony may at times of danger be as private
as the Lord's Supper was at a similar time,
for on that night Isa al-Masih
was hidden from the eyes of all wicked men
with his small flock of a dozen disciples.
No one who could hurt them was allowed to know
where the ceremony took place or who the participants were.
It took an inside informer, Judas,
to make the whereabouts of the ceremony
a matter of information for the enemies of Isa.

---

252 The mode described here is presented because it is symbolically appropriate for Muslims. However, there is no argument here that other forms are illegitimate, and no attempt here to throw the integrity of other believers in question because they have different understandings of the Biblically permissible forms believers may practice.

جو آدمی حضرت عیسیٰ کے ساتھ موجود تھے
انہوں نے اسکی حفاظتی تدابیر کا کو سراہا
پھر بھی اسکے حواریوں میں سے ایک جس کے بارے میں
یوحنا مکاشفہ ۲۱ : ۸ میں فرماتے ہیں کہ ایسے بزدل خود کو
آگ کی جھیل میں پائیں گے۔
یسوداہ پوشیدہ رسم کو چھوڑ کر چلا گیا
وہ اس سے زیادہ اس میں ملوث ہونا نہ چاہتا تھا
کیونکہ وہ ایک بزدل تھا
اسے اس بات کا ڈر تھا کہ یسوع (اور وہ خود) مارے جائیں گے۔

اسلئے یسوع کے بارے میں حاکمین کو بتا کر
اس نے اپنی جان بچانے کی کوشش کی۔
"لیکن جو اپنی جان بچائے گا وہ اسے کھودے گا
اور جو کوئی اپنی جان کھوئے گا
(یعنی مکمل طور پر عیسیٰ کی نگرانی میں دے گا)
وہ اسے ابد تک کے لئے پالے گا" (مرقس ۸ : ۳۵)
تاہم ایک مسلمان امیدوار یا بہت سے امیدواروں
نے اس قیمت کا جائزہ اچھی طرح لے لیا ہے
جب وہ اپنے امام سے اک تنہا جگہ پر صبغت الله
کی رسم ادا کرنے کو جاتے ہیں۔
رومیوں ۶ : ۴ میں لکھا ہے کہ ہم اسکے ساتھ صبغت الله
میں دفن ہوتے ہیں۔
اب سب جانتے ہیں کہ جب کسی مسلمان کو دفنانا ہو
تو پہلے اسکے جسم کو ایک خاص طریقہ سے دھویا جاتا ہے
جسے غسل کہتے ہیں
اس غسل میں ہر قسم کی غلاظت کو جسم سے دھو دیا جاتا ہے
اور پانی کا کام ہے کہ جسم اور بالوں کے ہر حصے کو تر کرے
میت کی رسمی طہارت کو غسل کہتے ہیں
اور یہ یقیناً جسم کی تکفین و تدفین کی تیاری کا حصہ ہے
ایک مُردہ انسان اب گناہ نہیں کر سکتا
اس کا جسم گناہ کرنا ختم کر دیتا ہے
اور آخری مرتبہ دھویا جاتا ہے
اور یہی نقطہ رومیوں ۶ باب میں پیش کیا گیا ہے
جہاں تک شیطانی دور کا تعلق ہے
اس کے لحاظ سے ہم اپنے جسموں کو مُردہ قرار دیتے ہیں
اور ہم اپنی شناخت حضرت عیسیٰ کے بدن سے کرتے ہیں
جو مارا گیا، لہذا خدا کے فضل سے (اپنی کسی خوبی کے باعث نہیں)
ہمارے جسم بھی اس موت میں داخل ہوتے ہیں

اور اس گنہگار دنیا میں شیطان کی خدمت کرنا ختم کرتے ہیں

The men who were with Isa
appreciated his efforts to protect them.
However, one of these disciples (*hawari*), John,
wrote later in Revelation 21:8
that cowards will find themselves in the lake of fire.
The main reason Judas left the secret ceremony
and would not involve himself in it any further,
was because he was a coward
who feared that Jesus (and he) would be killed.
Therefore, he tried to save his life
by betraying Isa to the authorities.
"But whoever would save his life will lose it,
and whoever will lose his life
(totally entrust it to the guardian-care of Isa)
will save it and keep it for eternity." (Mark 8:35)

Therefore, the Muslim candidate (*mutarabbis*),
or candidates have thoroughly counted the cost
when they meet with their imam
in a secluded place for the *sibghat Allah* ceremony.

Romans 6:4 says we are buried with him in the *sibghat Allah*.

Now, everyone should know that when a Muslim is buried
his body is given a special burial washing.
This is called a *ghusl*.

In the *ghusl* every impurity is to be removed from the body
and water is supposed to moisten
every part of the body and hair.
The ritual washing of the corpse is called *ghusl*,
and this is a very definite part of the preparation
of the body for interment.
A dead man can no longer sin.
His body ceases sinning and can be washed once and for all.
This is the point made in Romans 6.
We declare our bodies dead
as far as this satanic age is concerned.
We identify with the body of Isa which was put to death
so that by God's grace (unmerited favor),
our bodies could enter into the same death
and cease serving *Shaitan* (Satan) in this wicked world.

اس اقتباس میں بحث پر غور کریں: "پھر ہم کیا کہیں
کیا ہم گناہ کرتے رہیں تا کہ زیادہ فضل ہو
خدانہ کرے! ہم جو گناہ کے اعتبار سے مُردہ ہیں
اس میں کیسے زندہ رہ سکتے ہیں؟ "
کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم سے بہتیر لوگ صبغت الله
کے ذریعے عیسیٰ المسیح کی اطاعت میں آئے
اور اسکی موت میں بپتسمہ لیا؟
تاہم ہم غوطے کی تدفین کے ذریعے
اس کے ساتھ دفن ہوئے ہیں
تا کہ المسیح کی طرح ہی اللہ تعالیٰ کے جلال سے
مُردوں میں سے جلائے جائیں
اور ہم بھی زندگی کے نئے پن میں چلیں۔"

جب حضرت عیسیٰ اپنے ہی صبغت الله میں دفن کئے گئے
تو اپنی شناخت گنہگار انسان کے ساتھ ملا رہے تھے
اللہ تعالیٰ وحدت الوجود ہے
اور وہ اللہ تعالیٰ کا بے نظیر ہے اور اسکی
راستبازی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے
اور وہ اسکا ابدی کلام ہے جو زندوں اور
مُردوں کی عدالت کرنے پھر آئیگا۔
حالانکہ جب وہ دریائے یردن پر پانیوں پر چلا
تو ایسا لگا جیسے تمام آدمیوں کی عدالت کرنے والا
قیدیوں کا لباس پہنے ہوئے تھا اور اس عمل کو
شروع کرنے والا تھا جس کے ذریعہ کسی اور
کی جگہ لینے کو تھا یعنی جنہم رسید نسلِ انسانی کی۔
وہی واحد اللہ تعالیٰ ہے

Listen to the argument again in the passage:
"What shall we say then?
Shall we continue in sin (*gayy*),
that grace (*ni'ma*) may abound?
Allah forbid!
How can we that are dead to sin
live any longer in it?
Do you not know that so many of us
as were brought under submission
to *sibghat* into Isa al-Masih
were baptized into His death?
Therefore we are buried with him
by baptism into death:
that just as al-Masih
was raised up from the dead
by the glory of Allah,
even so we also should walk
in newness of life."

When Isa was buried in his own *sibghat Allah,*
he was identifying with sinful man.
He is the *Wahid* Allah,
the Unique One of Allah,
is sinless, comes from Allah,
and is His everlasting Word (*Kalimatahoo al-azaliyaty*)
who will judge the living and the dead.

However, when he walked out into the water
at the river Jordan
it was as though the Judge of all men
was putting on a prisoner's uniform,
and beginning the process of becoming
the vicarious substitute who would
take the place of this condemned-to-hell human race.
He is the *Wahid* Allah
because he alone lacks a human father.
He alone lacks the nature of our sin-prone fathers,
because he alone of all men is the very Word of Allah.
Other prophets heard the Word of Allah
but he alone *is* the Word of Allah,
and as the Word of Allah
he is the Word of Judgment.

کیونکہ اس کا کوئی انسانی باپ نہیں ہے

اس میں ہمارے گناہ کی طرف
مائل باپوں کی رغبت موجود نہیں ہے
کیونکہ وہی اکیلا تمام انسانیت کے
برعکس خدا تعالیٰ کا کلام ہے
دوسرے نبیوں نے خدا کا کلام سنا
لیکن وہ اکیلا خدا کا کلام ہُوا
اور خدا کے کلام کی حیثیت سے
وہ عدالت کا کلام ٹھہرا
تاہم اللہ تعالیٰ نے اپنے عظیم عدل میں
اپنے عدالت کے کلام ہی کو بھیجا
کہ ہماری جگہ لے
اور رحم میں ہمارا نعم البدل بنے۔
لہذا اللہ تعالیٰ نے اپنے عظیم رحم میں
ہمارے عوض جو گناہگار ہیں،
کہ ہم قید کئے جائیں،
عدالت میں لائے جائیں،
سزا پائیں،
اور مارے جائیں،
اور موت میں اللہ تعالیٰ سے الگ ہوں،
اور جہنم میں اتریں،
۔۔اسکی بجائے۔۔
عدالت کے رحمدل کلام نے ہماری جگہ لے لی
وہ جو بے قصور تھا اور پاک تھا اور عدالت کا سزاوار نہ تھا،
ہماری سزا کا تمام بوجھ اپنے اوپر لے لیا۔
وہ ہماری جگہ قید ہُوا،
ہماری جگہ عدالت میں لایا گیا،
ہماری جگہ سزاوار ٹھہرا،
ہماری جگہ دار پر کھینچا گیا،
ہماری جگہ مارا گیا،
ہمارے عوض اللہ تعالیٰ سے الگ کیا گیا،
اور ہماری خاطر عالم ارواح میں اترا۔

یہی حضرت عیسیٰ کا مطلب تھا
جب اس نے یحییٰ سے اس دن بات کی
جس دن یحییٰ لولاو ابراہیم کو بلا رہا تھا
کہ دنیا کے عادل یعنی مسیح،
جو اس منظر پر وارد ہونے کو تھا،
کی تیاری میں صبغت اللہ کی اطاعت کریں۔
یحییٰ حضرت عیسیٰ کا پیشرو تھا
اس نے گناہ آلود اور زناکار دنیا کو توبہ کرنے کی منادی کی
اس نے ہر ایک پر فتویٰ لگایا کہ وہ اللہ کے سامنے ناپاک ہیں
یہاں تک کہ نہایت مذہبی لوگوں پر بھی
اس نے توبہ کے غسل (جسم کا مکمل رسوماتی وضو)
کی منادی کیا اور یہ مطالبہ کیا کہ سب اللہ تعالیٰ
کے سامنے صبغت اللہ کے ذریعہ جھکیں۔
ایک پاکباز شخص جو اتنا مغرور ہے
کہ اپنے دل کی نجاست کو تسلیم نہیں کرتا
وہ یحییٰ کے ذریعہ اللہ کے کلام کے تابع نہ ہوگا

Therefore, Allah in his great justice (*qist*)
sent the Word of his Judgment himself
to be our substitute
and to mercifully stand in for us (*badil*).
Therefore Allah provided in his great mercy (*rahma*)
that instead of we who are guilty
being arrested,
put on trial,
sentenced,
and executed
to die and to be separated from Allah
and to descend into hell,
—instead of this—
the merciful Word of our judgment took our place.
He, who was innocent and pure and unworthy of judgment,
took the whole weight of our condemnation on himself.
He was arrested in our place,
he was put on trial in our place,
he was sentenced in our place,
he was executed in our place,
he died in our place,
he was separated from Allah in our place,
he descended into sheol in our place.

This is what Isa meant when he spoke to
John the Baptist (*Yahya*) that day.
John was calling the heirs of Ibrahim
to submit to *sibghat Allah* in preparation for the world Judge
who was coming on the scene, the Messiah.

Yahya the precursor (*farat*) of Isa
preached repentance to an evil and adulterous world.
Yahya accused everyone, even the ultra-religious,
of being unclean before Allah.
He preached a *ghusl* (total ritual ablution of the body) of
repentance,
demanding that everyone surrender to Allah
through the *sibghat Allah* which he preached.
The self-righteous person,
too proud to admit he is *junub* in his heart
(guilty of major impurity)
would not obey Allah's word through *Yahya*.

آج کے خود ساختہ مذہبی لوگ
یعنی فریسیوں کے مُلّا
اس غسل کی اطاعت نہیں کرتے
وہ اپنے آپ کو اپنے مذہبی علم میں
اور اپنے اچھے مذہبی کاموں کے لئے
لوگوں کی تعریف میں بہت محفوظ سمجھتے ہیں
اور وہ اس تعریف کی تلاش میں نہیں ہیں
جو صرف خدا کی طرف سے آتی ہے۔

یحیٰی نے تمام مذہبی ادارے کو،
اس دن کے لئے خبردار کیا
جس دن ایسے مذہبی ریاکار سانپوں کو
مسیح الحاکم ابدی آگ میں ڈالے گا۔
جب یحیٰی نے حضرت عیسیٰؑ کو اپنی طرف آتے دیکھا
کہ اس کے ذریعہ صبغت الله لے
تو یحیٰی نے کہا زیادہ بہتر ہو تا کہ میں عیسیٰؑ سے
بپتسمہ لیتا۔ یحیٰی جانتا تھا کہ گو وہ ایک نبی تھا
تو بھی اُس کے اندر گناہگار فطرت موجود تھی
جیسا کہ گناہ کی رغبت رکھنے والے ہر بچے میں
موجود ہوتی ہے جو گناہگار ماں باپ سے پیدا ہو۔
لیکن حضرت عیسیٰؑ تو خود کلام اللہ تھے
اور کلام اللہ میں کوئی گناہ ہو نہیں سکتا۔
پھر بھی حضرت عیسیٰؑ نے یحیٰی کو یوں جواب دیا:
"اب ایسا ہونے دے
تا کہ ہم تمام راستبازی کو
پورا کرنے والے بنیں"
ادھر حضرت عیسیٰؑ کا مطلب یہ تھا
کہ گناہگار راستباز ٹھہرائے جائیں
اور راستبازی مکمل کی جائے
اگر اللہ تعالیٰ کا راستباز کلام
شخصی طور سے دکھ اٹھائے
اور گناہگاروں کے واسطے موت گوارہ کرے
صرف اس طرح ہی گناہگار موت میں
اور توبہ میں اور گناہ کے اعتبار سے مر کر
ہی سچی پاک زندگی میں نئی روحانی پیدائش
کے ذریعہ سے زندہ ہو سکتے ہیں۔
صرف ہماری عدالت کا راستباز کلام
ہی ہمارا نعم البدل بن سکتا ہے۔

(۲۵۳) کون یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ تمام انبیا گناہ سے پاک تھے؟ زبور ۵۱: ۵ دیکھیں۔ جیسے گناہ کی مزدوری۔۔ موت۔۔۔ ہے اور پہلے آدم سے ہمیں وراثت میں ملی ہے، لہذا ہم اسکے احساسِ تقصیر میں بھی شامل ہیں۔ رومیوں ۵ اور پیدائش ۳ باب دیکھیں۔

The ultra-religious of his day,
the mullahs of the sect of the Pharisees,
would not submit to his ghusl.
They considered themselves secure
in their religious *gnosis* (knowledge)
and in the praise they got from men
for their religious good deeds,
and they were not seeking the praise
that comes from God alone.
Yahya warned the whole religious establishment of his day
that all such hypocritical religious snakes
would be thrown by the Messiah the Judge (*Masih al-Hakam*)
into the eternal fire.

When John saw Isa coming
to take the *sibghat Allah* from him,
he said that he (John) should rather be baptized by Isa,
John knew that even though he was a prophet he was still
very much a sinner by nature, [253]
as is every sin-prone child of his sin-prone parents.
But Isa was the Word of Allah himself
and there is no sin in the Word of Allah.
However, Isa answered John this way:
"Allow it to be so now:
for thus it becometh us
to fulfill all righteousness."
Isa meant that sinners could be accounted righteous,
and righteousness could be made complete
only if Allah's righteous Word
personally suffered a death for the wicked.
Only then could the wicked enter into that death,
and, repenting, die to wickedness,
and come alive to true holy life
through the spiritual new birth.
Only the righteous Word of our judgment
could become this substitute, this replacement (*'iwadan*).

---

253 Who would assert that all prophets are sinless? See Psalm 51:5. Just as the penalty of sin—death— is hereditary from the first Man, so is the sense of solidarity in the guilt of the first Man. See Romans 5 and Genesis 3.

وہی صرف کلام اللہ ہے
اس لئے صرف وہ ہی اس لائق ہے
کہ ہمارا معاوضہ ادا کرے
اور ہمارے گناہوں کی یہ قیمت
اس نے اپنی موت سے ادا کی۔
اس نے ایک انصاف اور رحم پر مبنی
تبادلہ کیا: ایسی موت گوارہ کی جسکا وہ حقدار نہ تھا
ہمارے گناہوں کے عوض ہم موت کے حقداروں کو یہ تحفہ دیا
کہ ہم ابدی زندگی پائیں جسکے ہم مستحق نہ تھے۔

یہ تمام باتیں اپنے صبغت الله کے وقت
حضرت عیسیٰ واضح طور سے جانتے تھے
جس کی بعد میں اپنے شاگردوں کے ساتھ
القدس میں اپنی موت کے بارے میں
پوشیدہ اشاروں سے پیشگوئی کرکے توضیح کی۔
"اور مجھے بپتسمہ لینا ہے
(یہ اشارہ آنیوالے دکھوں میں مکمل ڈوب جانیکی طرف تھا)
اور جب تک نہ ہولے میں بہت تنگ رہونگا" (لوقا ۱۲:۵۰)
تصور کریں کہ ایک امام اور جدید خلق شدہ مسلمان ایک ویران جگہ
'ایسی جگہ جہاں آخری فتح منائی گئی' پانی کی طرف بڑھ رہے ہوں
ذرا سوچیں یہ لمحہ کتنی خوشی کا ہو سکتا ہے
لیکن اس وقت نہایت سنجیدگی کا بھی،
کیونکہ ہم موت میں داخل ہوئے بغیر کلام اللہ کی
نئی تخلیقی زندگی میں داخل نہیں ہو سکتے
تصور کریں اس امام کو اور نئے خلق شدہ مسلمان کو
کہ وہ سفید کپڑوں میں ملبوس ہیں اور یہ سفید کپڑے
اللہ تعالیٰ کی مکمل اطاعت کرنے والے کے جسم پر

کفن کی چادر کی نمائندگی کرتے ہیں
تاہم حاجیوں کے نئی تخلیق میں شامل ہونے
کے لباس کی بھی نمائندگی کرتے ہیں
حضرت عیسیٰ بذات خود ہماری زیارت کا عنوان ہیں
جیسا کہ انہوں نے کہا: "راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔"

He was the only one who is the Word of Allah
and therefore he was qualified to make compensation for us.
He paid with his death the price
for our sins (*'ada'u*).
He gave a just and merciful exchange:
his sinless life given in death
which he did not deserve
was exchanged for our death-deserving sin;
and the gift was given to us of eternal life
which we do not deserve.

All of this was so clear to him at the time
of his *sibghat Allah.*
And later he explained to his disciples (*hawari*),
in a cryptic prophetic allusion to his death in *al-Quds:*
"But I have a baptism (referring to a total immersion
into suffering that was coming to him shortly)
to be baptized with,
and how I am straitened (distressed)
till it be accomplished!" (Luke 12:50)

Imagine an imam and a *Khalq Jadeed* Muslim
approaching the water in a secluded place
such as where the Lord's Supper was celebrated.

Imagine the joy of the occasion
but also the seriousness,
because we cannot
enter into the new creation life of the Word of Allah
unless we enter into his death.

Imagine that the imam and the new creation Muslims
are wearing white
and that the white they are wearing represents
the burial shroud that was on the body
of the totally submitted One,
the Word of Allah.
However, it represents also the *ihram,*
the pilgrim garb for pilgrimage into the new creation.
Isa himself is the object (*mahajja*) of our pilgrimage,
as he said, "I am the right way, the Straight path,
the mahajja as-sawab."

وہ اللہ کے گھر کے مکین ہیں
وہ گھر نہیں جو ہاتھوں سے بنایا جائے
بلکہ وہ جو پاک روح سے بنے جس کے ذریعے
تمام سچے مومنین کو وہ نئی تخلیق بناتا ہے
ہمیں ان کے جسم یعنی اللہ کے گھر کا امتیاز کرنا چاہیے
جہاں پر پُراسرار روح قیام پذیر ہے۔
ہمیں یسوع کا بھی امتیاز کرنا چاہیے جب ہم
ایمانداروں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں

ہم ایک حج پر روانہ ہونے کو ہیں
اور صبغت اللہ اس سفر کا آغاز ہے
کلام اللہ کا ہم سے مطالبہ ہے
کہ یہ ہماری تابعداری کا پہلا عمل ہو۔
پس ہم اپنا حج کیسے شروع کر سکتے ہیں
اگر ہم نے اس کے پہلے حکم کی تابعداری نہیں کی؟
آپ نے یہ کہاوت تو سنی ہی ہوگی: "میرے پروردگار
نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے
اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو" (۲۵۴)
آپ نے یہ بھی سنا ہوگا کہ خدا نے آدم کی اولاد کو
"بدن کو ڈھانکنے کے لئے
پرہیزگاری کا لباس عطا کیا ہے" (۲۵۵)
کیونکہ خدا کے انصاف کا تقاضہ ہے

کہ گناہگار سزا کے بغیر نہ رہیں
اور کیونکہ اس نے اپنے رحم میں
ہمیں ایسا وسیلہ عطا کیا ہے
کہ ہم اپنی شرم کو چھپا سکیں،
ہم جو نئے تخلیق شدہ مسلمان ہیں
حضرت عیسیٰ کو اپنے راستبازی کے
لباس کے طور پر اوڑھ لیتے ہیں
جب ہم پانی سے اٹھتے ہیں
کہ اپنی زیارت کا آغاز کر سکیں
یعنی اس سفر کا جو ہمیں اللہ کی شبیہ پر تبدیل کرتا ہے۔

---

(۲۵۴) سورۃ اعراف ۷: ۲۹
(۲۵۵) سورۃ اعراف ۷: ۲۶
(۲۵۶) ناحوم ۱: ۱۳

He lives in the House of Allah
not made by human hands but by Allah's Spirit
through whom He makes a new creation
out of all true believers (*mu'minin*).
We must discern his body, the house of Allah
wherein dwells his mystical presence,
and we must discern him,
when we relate to fellow believers.

We are starting on a pilgrimage
and our *sibghat Allah* represents its beginning.
The Word of Allah requires this of us
as our first act of obedience.
So how can we begin the pilgrimage,
if we have not obeyed even the first commandment?

You have heard the saying:
"My Lord hath commanded Justice (*qist*)
and that ye set your whole selves to Him." 254
You have also heard the saying:
God has bestowed on the children of Adam
"a raiment of righteousness"
to cover their shame. 255
Since God's justice (*qist*) demands
that the guilty not go unpunished 256
and since his mercy
has given us a means of covering our shame,
we who are *Khalq Jadeed* (New Creation) Muslims
put on Isa himself as our raiment of righteousness
when we rise out of the water
to begin our pilgrimage,
a journey on which we are being transformed
into his likeness
with ever-increasing glory
which comes from the Lord,

---

254 Heights. 7:29
255 Heights. 7:26
256 Nahum 1:3 NIV

جو اپنے تمام تر جلال میں خدا کی روح سے حاصل ہوتی ہے (۲۵۷)
قران میں لکھا گیا ہے کہ: "مشرک تو پلید ہیں۔"(۲۵۸)
لیکن سچے مسلمان بننے کے لئے
مذہب یا پانی کے وضو سے کچھ زیادہ ہی درکار ہوگا
کیونکہ بہت سے جو کہتے ہیں کہ وہ مسلمان ہیں
در حقیقت وہ دل کے مشرک ہیں اور پیالہ کے باہر والے حصے
سے صاف نظر آتے ہیں لیکن اندر ہر قسم کی ریاکاری سے لبریز ہیں۔
صرف اندر کی نئی پیدائش کی طہارت ہی باطنی مشرک غلاظت کو
دور کر کے ایک سچا روحانی اطاعت گذار بنا سکتی ہے
حضرت عیسیٰ فرماتے ہیں کہ جہاں دو یا تین اسکے
نام میں اکٹھے ہونگے وہ ان کے درمیان موجود
ہوں گے اور الٰہی طریقے سے ہم کلام ہوں گے۔
یہ کلام زیادہ تر مسلمان سنتے تو ہیں لیکن سمجھتے نہیں
"اور ہم نے ان کو (موسیٰ) طور کی دائیں طرف پکارا
اور باتیں کرنے کیلئے نزدیک بلایا۔" (۲۵۹)
بدقسمتی سے یہ وہ کلام ہے جو زیادہ تر سمجھا نہیں جاتا
یہ اپنے اندر اتصال کا خیال پیش کرتا ہے
جب ہم صوفیانہ گفتگو میں ملوث ہوتے ہیں

تو گویا ہم اتصال میں ملوث ہوتے ہیں
ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ گفتگو کے لئے
رابطہ قائم کرتے ہیں
آخری فسح کی بالائی منزل میں
یہوداہ نے سب کے ساتھ روٹی توڑی
لیکن اس روٹی کا نوالہ اس کے گناہگار منہ میں تبدیل نہ ہوا۔
اسی طرح صبغت اللہ کے پانی میں کوئی قدرت نہیں ہے
اور نہ ہی نئی تخلیق کی عید لاضحیٰ کی روٹی میں۔
قدرت تو اتصال میں موجود ہے،
اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان گفتگو میں،
اور اللہ کے ساتھ صوفیانہ رابطے میں موجود ہے۔

(۲۵۷) ۲-کرنتھیوں ۳:۱۸
(۲۵۸) سورۃ توبہ ۹:۲۸
(۲۵۹) سورۃ مریم ۱۹:۵۲

who is the Spirit. [257]

It says in the Qur'an
that "the pagans are unclean" [258]
but it takes more than religion or water ablutions
to make one truly Muslim.
For many who say they are Muslim
are pagans at heart,
and look clean on the outside of the cup
but inside are filled with every kind of hypocrisy.
Only the inner tahara of the new birth
can remove the inner pagan uncleanness
and make one a spiritual submitter (*Muslim*) within.

Isa says that wherever two or more
are gathered in his name,
there He is in the midst of them
for koinonia or mystic converse.
The word for this most Muslims hear all the time
but do not understand it.
Near Mount Sinai, Moses drew near to God
for mystic converse (*najiy*). [259]
Unfortunately, this is a word that is not widely understood.
It carries the idea
of communication or connection (*ittisaal*).
When we have mystic converse or koinonia,
we have *ittisaal*.
We are in connection for communication with Allah.
At the upper room during the Last Supper
Judas ate bread with the rest,
but it was not changed in his wicked mouth.
Nor is there any power in the water of *sibghat Allah*
or in the bread of the New Creation *Id ul-Adha*.
The power is in the *ittisaal*, in the *najiy*,
in the koinonia, in the mystic converse,
in the connection, in the communication with Allah.

---

257 II Corinthians 3:18 NIV
258 Repentance. 9:28
259 Maryam. 19:52

اس کلام میں ایک اور معنی بھی پوشیدہ ہیں
جس کا تعلق رفاقت اور بھائی چارہ سے ہے
ایماندار دوسرے شریک ہونے والوں کے ساتھ
خدا کی فضل کی خوشخبری میں
ایک دوستی کا ناطہ محسوس کرتے ہیں۔
یہ ایک روحانی رفاقت ہے
اب، وہ لوگ جو فوج میں ہوتے ہیں
اپنے درمیان ایک ربط اور ہم آہنگی کو محسوس کر سکتے ہیں
گروہی ہم آہنگی کی روح کوئی ایسی چیز نہیں
جس کے بارے میں ہم نے
کسی ادارے میں، جماعت میں،
مذاہب میں یا کسی اور طرح سے
نہ سُن رکھا ہو
تاہم ابدی روح میں رفاقت، کلام اللہ کی رفاقت ہے
اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے غم وخوشیوں،
نظریات اور فتوحات کا تجربہ کریں۔
یسوداہ نے مالک کی ضیافت کی روٹی کا اور

صبغت اللہ کے پانی کا تجربہ تو کیا
لیکن اسے رفاقت کا تجربہ نہ ہُوا
یسوداہ کو تمام شاگردوں کی طرح
صبغت اللہ کا تجربہ بھی ہُوا
لیکن دوستی کا تجربہ نہ ہُوا

ادھر ہم روحانی علم کے بارہ میں بات کر رہے ہیں
رابطہ (کینونیہ) کوئی فقہ نہیں ہے اور نہ ہی ذہانت یا قانونی دماغ
یہ کوئی عارف نہیں جو سمجھے کہ اسے غیب کا علم ہے
یا کچھ یہ سوچتے ہوں کہ اپنے تجربے اور نظریات کی بنا پر
خدا کو سمجھ سکتے ہیں اور وہ بھی کسی قسم کی، حضرت عیسیٰ
کی معرفت، نئی پیدائش کے بغیر۔
کینونیہ نئی پیدائش کا علم ہے
جو صرف خدا کے نئے تخلیق شدہ بچوں کو حاصل ہے
جو ابدی روح کی طاقت سے 'ابا، باپ' پکارتے ہیں
اور جو خدا کو اسکے کلام حضرت عیسیٰ کے ذریعے
اک نئی قربت میں جانتے ہیں
جو نئی پیدائش کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی

احمد کی سچی کہانی

وہ خفیہ رسم جس کا یسوداہ
حصہ دار بننے سے کتراتا تھا
آخری فسح کہلاتی ہے
لیکن ہم اسے حج اور عہد اور حضرت ابراہیم

There is another meaning in this word.
It has to do with fellowship or comradeship (*zamala*).
Believers experience the *zamala* in the comradeship
of being partakers and partners in the grace
of the Good News.
It is a comradeship in the Spirit.
Now, men in an army
know what esprit de corps (*'asabiya*) is,
and in any organization or group,
religious or otherwise,
such a feeling of team spirit is not unheard of.
However, *zamala* (comradeship) in the Eternal Spirit
is a comradeship with the Word of Allah himself.
It means experiencing his sufferings and his joys
and his vision and his victories with him.
Judas experienced the bread of the Lord's feast (*id*)
and the water of the *sibghat Allah*
but he did not experience the *zamala*.
Judas experienced the water of *sibghat Allah*
as did all the other disciples (*hawari*)
but he did not experience *zamala*.

Here we are talking about a spiritual knowledge.
Koinonia is not *fiqh*, the exercise of the intelligence
or the legal mind.
It is not *'arif*, that so-called knowledge
of the mystical knower
who thinks he apprehends God
by immediate experience and vision
but without the new birth of regeneration through Isa.

Koinonia is the knowledge (*'ilm*) of regeneration (*nahda*)
known only by the new creation children of God
who cry "Abba, Father!" in the power of the Eternal Spirit
and know God with a new intimacy through His Word Isa
not possible without the new birth.

THE TRUE STORY OF AHMAD

The secret ceremony that Judas was too afraid
to get really involved in was called the Lord's Supper,
but we call it the *'Id ul-'Adha 'Isawiya,*

اور اسکے وارث کی قربانی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی
اطاعت سے گہرے تعلق کی بنا پر عیدالاضحیٰ عیسویہ کہیں گے

لیکن یسودآہ کتنا احمق تھا!
اسکو تو اس خطرناک دنیا میں تھوڑے
عرصہ کے بعد ویسے بھی مرنا ہی تھا
کاش وہ اس خفیہ رسم میں بھرپور حصہ لیتا،
نہ کہ اس سے بزدلانہ کنارہ کشی،
اور اپنی اس فانی زندگی کا بقیہ عرصہ
حضرت عیسیٰؑ کا دلیر گواہ بن کر گذارتا۔
اب وہ ابدیت کا وقت جہنم کے عذاب میں گذاریگا
اس نے کیا بچایا؟
کیا بزدلی سے اس نے اپنی زندگی بچالی؟
خدانخواستہ! ہمارے مسلمان بھائیوں میں سے کوئی بھی
حضرت عیسیٰؑ یعنی کلام اللہ کو قبول کرنے سے انکار کرے
کیونکہ وہ صبغت الله کے ذریعے اس کے احکام
کے تابع ہونے سے ڈرتے ہیں
اب سے ان لامحدود ادوار میں
جب وہ لاانتہا اذیت میں تڑپیں گے
تو وہ اپنی بزدلانہ غلطی کے لئے
ہمیشہ تک شرمندہ رہیں گے۔ (۲۶۰)
یہ احمد کی گواہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل عطا کیا
اور وہ بزدل نہ رہا
یہ ایک سچی گواہی ہے اور
اسکے اپنے الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔

احمد اپنی کہانی بیان کرتا ہے

میں ۱۸ سال کی عمر تک جب تک میں گھر میں رہا،
اک مسلمان کی حیثیت سے

ایک راسخ الاعتقاد اسلامی گھر میں پالا گیا۔
بعد ازاں ایک بالغ کی حیثیت سے

(۲۶۰) اسکا قطعی یہ مطلب نہیں ہے کہ جنہوں نے عیسیٰ کی موت میں حصہ نہیں لیا خود بخود جہنم میں جائیں گے۔ مگر اسکا یہ مطلب ضرور ہے کہ جو بھی یہ کہتا ہے کہ وہ عیسیٰ پر ایمان رکھتا ہے لیکن اسکی احکام پر عمل نہیں کرتا اور اس حکم۔ متی ۲۸: ۱۹، ۲۰۔ کو نہیں مانتا وہ کلام اللہ کی عدالت کی زد میں آنے کے خطرہ میں ہے: "جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اسے جان گیا ہوں اور اسکے حکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اور سچائی اس میں نہیں۔" ۱۔یوحنا ۲: ۴۔ "جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اس میں خدا نہیں۔" ۲۔یوحنا آیت ۹۔

because of its deep relationship to pilgrimage
and covenant and submission to Allah through Ibrahim
and the sacrifice of his heir.

But what a fool Judas was!
He would have died anyway,
and very shortly at that in this dangerous world.
If only he had made the brief time left to him
in his fleeting life
a brave witness for Isa
by fully taking part in this secret ceremony,
instead of cowardly avoiding it.
Now he must spend endless ages in the anguish of hell.
So what did he save?
Did he save his life through cowardice?
Allah forbid that any of our Muslim brothers
should refuse to receive Isa as Allah's Word
because they are too cowardly to obey his commandment
to submit to the *sibghat Allah*.
Endless ages from now,
when they groan in endless anguish,
they will regret forever
this cowardly error. [260]

Here is the testimony of Ahmad,
whom God gave the grace not to be cowardly.
This is a true testimony
in his own words.

AHMAD TELLS HIS OWN STORY

I had been raised as a Muslim in a very Muslim house for the first eighteen years that I was at home. Later, as an adult, I

[260] This does not mean that anyone who has not taken the death *ghusl* of Isa is automatically going to hell. It does mean, however, that anyone who says that he believes in Isa and yet refuses to submit to his command—Matthew 28:19-20—regarding this ordinance is in danger of coming under the judgment of the Word of God: "The man who says, 'I know him', while he disobeys his commands, is a liar and a stranger to the truth"—I John 2:4. "Whoever runs ahead and does not continue in the teaching of the Messiah does not have God"—II John 9.

میں نے یسوعؑ کی بابت جاننا شروع کیا۔
قرانِ پاک کے مطابق میں یقین رکھتا تھا
کہ یسوعؑ خدا کے نبیوں میں سے ایک ہے
جیسے جیسے وقت گذرتا گیا، میں زیادہ سے زیادہ
اس کے بارہ میں سنتا گیا کہ کیسے وہ کُل انسانیت
کے لئے مؤا تاکہ انسانوں کو گناہ، بیماری، اور
ہر قسم کی اسیری سے نجات دلا سکے
ایسا سننے سے قبل میں ہمیشہ بیماری اور تکلیف
کے بارے میں سوچتا تھا کہ خدا کیوں اتنے زیادہ
لوگوں کو کمسنی میں لے جاتا ہے یا ان پر بیماری لاتا ہے
اگر انسان خدا کا شاہکار ہے، تو میں ہمیشہ سوچتا تھا
کہ کس قسم کا خالق اپنے شہ پارے کو تخلیق کرنے کے بعد
زوال کی طرف گامزن دیکھے اور اسکے لئے کچھ نہ کرے۔
میں ہمیشہ اپنے آپ سے کہتا تھا، " اے خدا میں تجھ سے
پیار کرتا ہوں اور مجھے تیری ستائش کرنے کے لئے
پروان چڑھایا گیا ہے، لیکن میں حضرت عیسیٰؑ کے بارے
میں کچھ نہیں جانتا۔" یہ عمل تین سال تک جاری رہا

جنوری ۱۹۸۲ میں مَیں نے اپنا کاروبار شروع کیا
دو مہینے کے بعد مَیں نے اور میری اہلیہ نے یہ فیصلہ کیا
کہ ہم بیٹھیں گے اور بائبل پڑھیں گے اور خود جاننے
کی کوشش کریں گے کہ عیسیٰؑ کون ہے اور اس نے
انسانیت کے لئے کیا کیا ہے؟ جیسے جیسے ہم بائبل پڑھتے رہے
تو میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ سب کچھ ویسا ہی سچ نکلا
جیسا کہ مجھے بتایا گیا تھا۔ ہم نے کئی ہفتوں تک بائبل
پڑھنا جاری رکھا اور ساتھ ساتھ ہم بائبل کی تعلیمی
کیسٹوں کو بھی سنتے رہے۔
میں نے خود یوحنا ۳ : ۳ میں خدا کا کلام پڑھا
جہاں لکھا ہے: "میں تجھ سے سچ کہتا ہوں
کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو
وہ خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا۔"
حضرت عیسیٰؑ یہاں پر محض یہ کہہ رہے ہیں
کہ ہم گوشت اور خون سے تو پیدا ہوئے ہی ہیں
لیکن اگر ہم عیسیٰؑ المسیح کی روح سے پیدا نہ ہوں
اور خدا کو شخصی طور سے نہ جانیں تو ہم خدا کی
بادشاہی نہ دیکھیں گے۔

رومیوں ۱۰ باب نے مجھے اور میری اہلیہ کو جھنجھوڑا
جہاں پر یہ لکھا ہے: " اگر تو اپنی زبان سے یسوعؑ کے
خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے
کہ خدا نے اسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا۔"
اسی لمحہ مجھے اور میری اہلیہ کو معلوم ہو گیا
کہ ہمارے دلوں میں ایک تبدیلی رونما ہو رہی ہے
اس سے پہلے اپنی گنہگار فطرت کو تبدیل کرنے کا
کوئی راستہ مجھے نظر نہیں آتا تھا کہ میں خدا کے
سامنے مذہبی آڑ اور انسانی کوشش کے بغیر
کس طرح قابلِ قبول ہو سکتا ہوں اور کیونکر
اس کے ساتھ صحیح تعلق استوار کر سکتا ہوں۔
میں جانتا تھا کہ خدا مجھ سے ہمکلام ہو رہا ہے
لیکن میں انتشار کا شکار تھا۔

پھر ایسا لگا کہ جیسے خدا میرے دل سے بات کر رہا ہے
اور کہہ رہا ہے، " تو کسی بھی چیز کر رد نہیں کر رہا ہے
تو تو میرے کلام کے نام یعنی عیسیٰؑ المسیح میں یقین کر رہا ہے

started hearing about Jesus. According to the Qur'an I had believed that Jesus was one of God's prophets.

As time went on, I started hearing more and more about him, how he died for the human race to set men free from sin, sickness and every bondage. Prior to hearing all this, I had always wondered about sickness and disease and why God would take so many people at a very young age or put sickness on them. If mankind is God's masterpiece, I always wondered what kind of Creator would create a masterpiece and then watch his masterpiece deteriorate without doing something about it.

I kept saying to myself, "God, I love you and I have been brought up to worship you, but I don't know anything about *Isa* (Jesus)." This went on for about three years.

In January, 1982, I had started my own business. Two months later, my wife and I made an agreement to sit down and read the Bible and find out firsthand who Isa is and what he has done for the human race. As we read the Bible, I was amazed to see that it is just as true as I had been told. We continued to read the Bible for several weeks and at the same time we were listening to teaching tapes about the Bible.

I read the Word of God in John 3:3, "Truly, truly, I say to you, unless one is born again he cannot see the Kingdom of God." Isa was simply saying that we are born of flesh and blood. However, unless we are born of the Spirit of Isa al-Masih and come to know God personally, we can not see the Kingdom of God.

My wife and I were stirred by Romans 10 where it says "if you confess with your mouth Isa as Lord and believe in your heart that God raised him from the dead, you shall be saved." Right at that point my wife and I knew that in our hearts a change was taking place. Until then I did not know of any way to change our sinful nature and to be acceptable to God without trying to earn a right standing by being religious. I knew that God was speaking to us, but I was confused.

Then it was as if God was speaking to my heart and saying, "You are not denying anything, you are believing in the name of

جس کو میں نے دنیا میں اس لئے بھیجا
کہ دنیا کو گناہوں سے نجات دلائے
میں نے ایسا اس لئے کیا کہ میں انسانوں سے،
جن کو میں خلق کیا ہے، پیار کرتا ہوں۔"

اسی وقت میں نے اور میری اہلیہ نے تہیہ کیا
کہ ہم اس پر ایمان لائیں گے۔
اور اسی وقت میں نے اپنے پورے جسم کو
خدا کے لئے مسرور ہونے کی کیفیت کی گرفت میں پایا۔
جب مجھے اس بات کا احساس ہوا کہ میرے گناہوں کی
پاداش میں اور مجھے بیماریوں سے رہائی دلانے کے لئے
حضرت عیسیٰ کو گڑھے میں اترنا پڑا۔
پھر ہم نے متواتر بائبل پڑھنی شروع کر دی
اور تعلیم دینے والی کیسٹوں کو سننا شروع کیا
اور خدا کے کلام کا نہ صرف پڑھنا اور سننا
بلکہ یہ فیصلہ کرنا کہ خدا کے کلام کو اس طرح
بروئے کار لائیں گے جیسا کہ اس نے کہا ہے
اور کلام کے مطابق جئیں گے تاکہ ہم وہ کچھ
حاصل کریں اور اسی طریقہ سے حاصل کریں
جس طریقہ سے خدا نے ہمیں دینے کا قصد کیا ہے۔

پھر بہت ہی خوشگوار واقعات رونما ہونے لگے
حضرت عیسیٰ کے نام سے دعا کرنے اور یہ یقین کرنے
سے کہ خدا کی شفا ہمارے لئے ہے، اس کے بعد
میری اہلیہ کو اس کے گردوں کی تکلیف، سوزش
اور پاؤں کی تکالیف سے نجات ملی۔

جوں جوں ہم بائبل پڑھتے رہے
ہم حقیقت میں خدا کے قریب تر آتے گئے
اور ہم نے جواب حاصل کر کے اور وعدوں
کو پا کر خدا کے کلام کے پورا ہونے کا مطالبہ کیا
اور اپنے مسائل پر قابو پانا سیکھا۔
اسی سبب سے ہمارے جسموں اور ہمارے
کاروبار کو خدا نے برکتوں سے مالا مال کیا ہے۔
اور یہی نہیں بلکہ اسکے کلام کا مطالعہ کرنے کے باعث
اس نے ہمیں دھو ڈالا کہ بحث و تکرار اور خود غرضانہ
طور طریقوں کی جگہ ہمارا گھر اطمینان اور محبت کا گہوارہ بن گیا۔

بائبل فرماتی ہے کہ خدا نے حضرت عیسیٰ کو
ہماری مخلصی، پاکیزگی، راستبازی، اور دانائی بنا کر بھیجا۔
جب آپ جانتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے،
تو آپ کو نہ صرف اس کے اطمینان اور نجات کا یقین ہی ہوتا ہے،
آپ ان سب چیزوں پر بھی غالب آتے ہیں جن کا آپکو سامنا ہو۔
مثال کے طور پر میرے مسلمان دوست محمت کا حال ہی میں
دماغ کا آپریشن ہوا ہے اور اسکے دماغ میں موجود کینسر کی
رسولی کو علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ وہ مر رہا تھا اور بہت غمزدہ
اور خوفزدہ تھا۔ وہ مرنا نہیں چاہتا تھا اور سوچتا تھا
کہ خدا کبھی بھی اسکی زندگی ۳۲-سال کی عمر میں لینا
نہ چاہے گا۔ جب پہلی دفعہ اتفاقاً میں اسے ملا تو اس
نے مجھے بتایا کہ وہ مر رہا ہے اور نہایت غمزدہ ہے۔
میں نے اسکی طرف دیکھا اور کہا: "یسوع آپ کو
شفا دے سکتا ہے۔" اسکا ردعمل یہ تھا۔ "وہ
کون ہے؟"

my Word, Isa al-Masih, whom I have sent into the world so that the world may be set free from sin. I have done this because I love the people, mankind whom I have created."

It was then that my wife and I made up our minds to believe. And right at that time, I could feel the joy of the Lord grasping my whole body as I realized that Isa had gone down to the pit to pay for our sins there and to carry away our sicknesses and diseases. Then we started reading the Bible regularly, listening to teaching tapes and not only reading and hearing the Word of God, but also making the decision to do the Word of God the way God said it and to live in it so that we could receive from God in the manner he had intended for us to receive from him.

Then so many good things started happening to us. My wife got healed from kidney problems, from swelling and from foot problems after we prayed in the name of Isa and believed that God's healing was for us.

As we continued to read the Bible we actually came closer and closer to God. We learned how to overcome problems by finding the answer and the promise and claiming it in his Word. Consequently, both our bodies and business have been blessed by the Lord. Not only that, but God has purified us by the study of his Word, so that instead of arguments and selfishness there has been peace and love in our home.

The Bible says that God has made Isa al-Masih our redemption, sanctification, righteousness, and wisdom. When you know that he is all this for us, you not only have the peace of the assurance of your salvation, you also can overcome all things that come against you.

For example, my Muslim friend, Mehmet, had just had brain surgery not long ago to remove a cancerous tumor. He was dying. He was sad. He was fearful. He didn't want to die, and he didn't think that God really wanted to take him at the age of 32. When I first ran into him, he told me that he was dying and he was so sad. I looked at him and I told him "Jesus can heal you." His response was "Who is that?"

کچھ عرصہ بعد ہم اکٹھے ہوئے اور میں نے خدا کا کلام
اسکے ساتھ پڑھا اور میں نے اس کو بتایا کہ یسوعؔ اس

کے لئے مُوا یعنی حضرت عیسیٰؑ کو
اس لئے اس دنیا میں اسکی خاطر بھیجا گیا تا کہ وہ
دنیا کو آزاد کرے۔ خدا تمام لوگوں کو حضرت عیسیٰؑ
کے ذریعے اپنی جانب بلاتا ہے اور یہ کہ ہم اس کے
نام کا یقین کریں تو ہم ہر قسم کے امتحان جس سے ہم
گذرتے ہیں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

محمتؔ اس لحہ کوئی فیصلہ نہ کر پایا۔ وہ ایک مسلمان
گھرانے میں پلا بڑھا تھا اور خدا کے کلام کو جذب
ہونے میں کچھ وقت لگا۔ لیکن جوں جوں ہم کلام
پڑھتے رہے محمتؔ نے اپنے اندر یہ محسوس کرنا
شروع کیا کہ جو کلام میں اسے پڑھا رہا تھا وہی
خدا کا سچا کلام ہے۔ اب وہ یقین کرنے لگا کہ
کسی نہ کسی طرح سچائی اسے آزاد کریگی۔
بلآخر اس نے فیصلہ کیا کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کو
اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کریگا تا کہ
حضرت عیسیٰؑ جو کلام اللہ ہے اس کے دل
پر حکمران ہو۔ اور اس نے ایسا کیا۔ کچھ ہفتوں
بعد جب ڈاکٹروں نے اسکا معائنہ کیا تو وہ مکمل
طور سے شفا پا چکا تھا۔ (۲۶۱)

معجزانہ طور سے ایسا شفایاب ہُوا کہ کینسر کا
نام و نشان بھی باقی نہ رہا اب محمتؔ نہایت
خوش تھا اور اسکا چہرہ خوشی سے اور جلال سے،
جو صرف خدا کو جاننے کے بعد حاصل ہوتا ہے،
چمک رہا تھا۔ جب میں پھر اسے اتفاقاً ملا تو اسکے
پاس خدا کی تعریف کے علاوہ اور کوئی بات ہی نہ تھی۔
اور یہ کہ کلام یعنی حضرت عیسیٰ کس قدر قابل ستائش ہے

اور اسکو یسوع کے نام پر یقین کرنے سے
کس طرح آزادی ملی ہے۔

میں حال ہی میں صبغت اللہ کے تابع ہو کر
اور اس کے حکم کے مطابق غوطہ لیکر،
خدا کے اطاعت گذاروں میں شامل ہُوا ہوں۔
یہ عمل ظاہر کرتا ہے کہ میری پرانی زندگی
جو کہ خدا کے بغیر تھی وہ پانی میں دفن کر دی گئے ہے
اور نئی زندگی (جسکا ماخذ خدا ہے) پانی میں سے اسکے
ساتھ اٹھائی گئی ہے اور میں ایک نیا انسان، نئی تخلیق
اور نیا خلق شدہ مسلمان بنا ہوں۔ کیونکہ میں نے خدا
کی اس بات میں تائید کی ہے اور صبغت اللہ حاصل کیا
ہے اب میں خود کو خدا کے اور اسکے کلام کے بہت
نزدیک پاتا ہوں۔ صبغت اللہ (خدا کا بپتسمہ) عیسیٰؑ
المسیح کی موت اور جی اٹھنے کی ایک سادہ سی یادگاری ہے۔
جب بھی میں اس دن اور اس سادہ سے عمل کو یاد کرتا ہوں
تو میں یاد کرتا ہوں کہ میں ہر قسم کے شکنجوں سے آزاد
کیا گیا ہوں اور اس دنیا کی تمام کی کمزوریوں پر عیسیٰؑ المسیح
کی طاقت سے قابو پایا ہے۔ میری دعا ہے کہ محمتؔ کی طرح
دوسرے مسلمان بھی حضرت عیسیٰؑ کو کلام اللہ کی حیثیت سے

---

(۲۶۱) نئی تخلیق کے اعتراف کے بارہ میں نوٹ ۲۰۶ دیکھیں۔ خدا حاکم ہے اور حاکم کی طرح ہی شفا دیتا ہے، اسکے طریقے ہمارے طریقوں سے افضل ہیں۔ اگر ہمیں شفا چاہیے تو ہمیں بے اعتقادی سے کنارہ کرنا چاہیے اور ہمیں خدا کے لئے آسان طریقہ کار وضع کرنے سے بھی گریز کرنا چاہیے جیسا کہ ایوب اور کلام کے دوسرے حصوں میں خبردار کیا گیا ہے۔

After a while we got together, and I started sharing with him from the Word of God. I told him that Jesus had died for him, that Isa was sent to this world for his sake to set him free, that God was calling all people to Him through his Word Isa, and that when we believe in his name, we can be helped through every trial that befalls us.

Mehmet could not make the commitment right away. He was raised in a Muslim home and it took a while for the word of God to sink in. But as we shared, Mehmet started feeling inside of him that the Scriptures I showed him were the Word of God. He believed that somehow the truth could set him free. He finally said that he wanted to receive Isa as his Saviour so that Isa the Word of Allah would reign supreme in his heart. He did.

Several weeks later, when doctors examined him, he was completely healed. [261]

Miraculously healed with no evidence of cancer being left behind! Now Mehmet had the joy; his face was shining with joy and with glory and with the happiness that comes from knowing the Lord. When I ran into him again, all he could talk about was how good God is, how good his Word Isa is, and how he had been set free by believing in the name of Jesus.

I recently submitted to God by obeying him regarding the *sibghat Allah* and was immersed as He commands. This simple act signifies that my old life without him was buried in the water and my new life (and he is the source of that life) has been raised again with him as he made me a new person, a new creation, a Khalq Jadeed Muslim. Since I have obeyed the Lord in this, I have felt closer to God and closer to His Word. The *sibghat Allah* (baptism of God) is a simple remembrance of the death and resurrection of Isa al-Masih. Every time I remember that day and that simple act, I remember that I am set free from all the

261 See footnote on page 125 in The New Creation Confession. God is sovereign and heals sovereignly, and His ways are higher than our ways. We should avoid faithless unbelief when we need a healing, but we should also avoid creating simplistic formulas for God, as Job and other sections of Scripture warn us.

قبول کریں تاکہ وہ بھی انمول خوشی اور دنیا پر قابو پانے والی
طاقت حاصل کریں۔ آمین۔

دیر کس بات کی؟

"جب خدا سے عہد واثق کرو تو اسے پورا کرو۔(۲۶۲)

"خداوند تیرا خدا تجھ سے اسکے سوا
اور کیا چاہتا ہے کہ تو خداوند اپنے
خدا کا خوف مانے اور اس کی سب راہوں
پر چلے اور اس سے محبت رکھے اور
اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے
خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے۔" (۲۶۳)
"دیکھ میں نے آج کے دن زندگی اور بھلائی
کو اور موت اور برائی کو تیرے آگے رکھا ہے۔" (۲۶۴)
زندگی کا چناؤ کرو!

"پر اگر تیرا دل برگشتہ ہو جائے
اور تو نہ سنے
بلکہ گمراہ ہو کر
اور معبودوں کی پرستش
اور عبادت کرنے لگے
تو آج کے دن میں جتا دیتا ہوں
کہ تم ضرور فنا ہو جاؤ گے۔

(۲۶۲) سورۃ نحل ۹۱:۱۶
(۲۶۳) استثنا ۱۰:۱۲، ۱۳
(۲۶۴) استثنا ۳۰: ۱۵

bondages and all the shortcomings of this world through the overcoming power I have in Isa al-Masih.

My prayer is that other Muslims like Mehmet and I will inquire of the Word of God and receive Isa as the Word of Allah so that they too will receive the priceless joy and the power that overcomes the world. Amen.

WHY DELAY?

"Fulfill the Covenant of Allah
when you have entered into it." [262]

"And now, what doth the Lord require of thee?
To fear the Lord thy God,
to walk in his ways
(according to his infallibly accurate Word)
to love him,
and to serve the Lord thy God
with all thy heart
and with all thy soul,
to keep the commandments of the Lord
and his statutes." [263]

"See I have set before thee this day life and good,
and death and evil." [264]

Choose Life!

"But if your heart turn away
so that you will not hear,
but shall be drawn away,
and worship other gods,
and serve them,
I denounce unto you this day
that you shall surely perish,

---

262 Bee. 16:91
263 Deuteronomy 10:12-13
264 Deuteronomy 30:15

اور اس ملک میں جس پر قبضہ کرنے
کو یہ دون پار جا رہا ہے عمر دراز نہ ہوگی۔" (۲۶۵)

"خداوند اپنے خدا سے
اپنے سارے دل
اپنی ساری جان
اور اپنی ساری عقل
سے محبت رکھ۔
بڑا اور پہلا حکم یہی ہے
اور دوسرا اسکی مانند یہ ہے
کہ اپنے پڑوسی سے اپنے
برابر محبت رکھ۔
انہی دو حکموں پر
تمام توریت اور
انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔" (۲۶۶)
یہ کہا جاتا ہے کہ وہ جو صبغت الله کے
تابع ہو کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں
"رسولوں سے تعلیم پانے میں مشغول رہتے"
(نئے اور پرانے عہد ناموں کا بے خطا
کلام جس پر جانفشاں کاتبین نے اس طرح
کام کیا کہ کوئی تبدیلی یا تحریف اس میں
داخل نہ ہونے دی۔) اور اس رفاقت میں
(ایک ایسا معاشرہ جس میں پرستش، باہم خدمت،
شراکت اور بھائی چارہ کی روح سے
ایک دوسرے کا روحانی استفادہ کریں۔)
روٹی توڑنے میں (مسیحی عید الاضحیٰ کے
ذریعے آخری حج کی ضیافت میں حضرت عیسیٰ
یعنی کلام اللہ کو یاد کرنا) اور دعاؤں میں (ایک
دعائیہ مجلس دعا اور روزے کے ذریعے جس کی بابت
ایمانداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ انہیں نظر انداز نہ کریں۔" (۲۶۷)
مشغول رہتے ہیں

یہی حضرت عیسیٰ کے احکام ہیں۔
اور جو صبغت الله قائم کر کے خدا کے عہد
میں اسکے حکموں کے تابع ہوئے ہیں کیونکہ
وہی ہے جو فضل اور طاقت بخشتا ہے۔
حضرت عیسیٰ نے فرمایا: "اگر تم مجھ سے
محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے

(۲۶۵) استثنا ۳۰ : ۱۸،۱۷
(۲۶۶) متی ۲۲ : ۳۷-۴۰
(۲۶۷) اعمال ۲ : ۴۲

and that you shall not prolong your days
upon the land." 265

"Thou shalt love the Lord thy God
with all thy heart,
and with all thy soul,
and with all thy mind.
This is the first and great commandment.
And the second is like unto it,
Thou shalt love thy neighbor as thyself.
On these two commandments
hang all the law and the prophets." 266

And it says that those who submitted to Allah through obedience in the *sibghat Allah* "continued steadfastly in the apostles' teaching (which is the infallibly accurate word of the Old and New Testament Scriptures, which the faithful scribes among them took care not to allow. to be changed or corrupted and which cannot be added to) and in the fellowship (which is worship and mutual service and sharing and edifying society among the brethren) and in breaking of bread (which is the messianic *Id ul-Adha* remembrance of Isa the Word of Allah's last pilgrimage meal) and in the prayers (which is prayer meeting, with prayer and fasting which the believers were commanded not to neglect)." 267

These are Isa's commandments,
and those who take the *sibghat Allah*
are covenanting with the Lord
to obey his commandment
as he provides the grace and the strength.
Isa said,
"If you love me,
keep my commandments.
He that hath my commandments,
and keepeth them,

---

265 Deuteronomy 30:17, 18
266 Matthew 22:37-40
267 Acts 2:42

جس کے پاس میرے حکم ہیں اوران پر عمل کرتا ہے

وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے۔' (۲۶۸)
حضرت عیسیٰ نے فرمایا: 'جو کچھ میں
تمہیں حکم دیتا ہوں اگر تم اسے کرو
تو میرے دوست ہو۔' (۲۶۹)
'اسی طرح تم بھی جب ان باتوں کی
جنکا تمہیں حکم ہوا تعمیل کر چکو تو کہو
کہ ہم نکمے نوکر ہیں۔' (۲۷۰)
کیا آپ سمجھتے ہیں کہ صبغت الله
کے تجربہ کے بعد خدا آپ سے توقع رکھے
(وہی ہے جو طاقت اور مواقع فراہم کرتا ہے)
کہ آپ اسکے ساتھ وفادار رہیں گے
یعنی دوسرے ایمانداروں کے ساتھ
دعا کرنے میں، تعلیم حاصل کرنے
اور رفاقت رکھنے میں؟

خدا کا روح ہمیں اپنے بھائیوں سے محبت کرواتا ہے
تاکہ ہم ایک سچی محبت میں اپنے بھائیوں کے ساتھ
وقت گذارنے کی خواہش محسوس کریں۔
اپنے تئیں اس محبت اور خود سپردگی کے بغیر، ایک
اصلی ایماندار کی زندگی کا سچا اظہار نہیں ہو سکتا۔
لیکن یہ محبت اور خود سپردگی جو آپ قائم کرتے ہیں
اس کے ساتھ ہی ایک نہایت خوبصورت حقیقت ہے
کہ آپ کے پاس کل دنیا پر مشتمل ایک بین الاقوامی
گھرانہ ہے جو کہ ایک ہی خدا کو پکارتے ہیں
ایک ہی روح اور ایک ہی خدا کو جانتے ہیں۔
جو حضرت عیسیٰ کے وضو یا صبغت الله
کے باعث گناہ کے اعتبار سے مُردہ ہے اور
عیسیٰ المسیح کے ابدی کلام کے ذریعہ زندہ ہیں

اُن کے لئے غسلِ میت ہے۔
متی ۲۸:۱۹میں حضرت عیسیٰ نے حکم دیا ہے

(۲۶۸) یوحنا ۱۴:۱۵، ۲۱
(۲۶۹) یوحنا ۱۵:۱۴
(۲۷۰) لوقا ۱۷:۱۰

he it is that loveth me." [268]

Isa said,
"Ye are my friends,
if you do whatsoever
I command you." [269]

"When ye shall have done
all those things
which are commanded you, say,
We are unprofitable servants:
we have done that which was our duty to do.." [270]

Do you understand that
after your *sibghat Allah* experience,
the Lord will expect you
to be faithful (as He provides both strength and opportunity)
in prayers and teaching and fellowship
with the other believers?

The Spirit of God gives us love for the brethren,
so you should feel a genuine love
and desire to be with fellow believers.
Without this love and commitment on your part
there can be no real expression of your life
as a genuine believer.
But with this love and commitment on your part,
there is the wonderful reality
that you have an international world-wide family
who call on the same Lord,
and know the same Spirit
and the same God.

The *wudu* of Isa or the *sibghat Allah* is a burial *ghusl*
for those who are dead to sin and alive to God through
Isa al-Masih, the eternal Word.
In Matthew 28:19 Isa commands

---

268 John 14:15,21
269 John 15:14
270 Luke 17:10

کہ توبہ کرنے والے پوری دنیا کے سچے ایماندار
اس مقرر کیئے گئے وضو میں شریک ہوں۔
حضرت عیسیٰ نے فرمایا: 'اگر تم مجھ سے محبت
رکھتے ہو تو میرے حکموں کو مانو۔'
اب سوال یہ ہے: کیا آپ واقعی ہی حضرت عیسیٰ
سے محبت رکھتے ہیں؟
جی؟ واقعی ہی؟
اس نے کہا:
'اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں کو مانو۔' (یوحنا ۱۴: ۱۵)
کیا آپ سچے دل سے خواہش رکھتے ہیں کہ
اللہ تعالیٰ کے سچے اطاعت گذار بنیں؟
کیا آپ حضرت عیسیٰ سے محبت رکھتے ہیں؟
تو پھر اسکے حکموں کو مانیں۔ وضو قائم کریں،
اور اسکے نام میں دھوئے جائیں، یہ یقین کرتے ہوئے
کہ اسکا خون ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آپ کے گناہوں کو
دھوڈالے گا۔ پھر آپ صحیح طریقے سے اس وفادار
خدائے واحد کی پرستش کرنے کے لئے تیار ہونگے
جس کی وفاداری میں آپ تابع ہوئے ہیں۔
پھر آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک نئی قریبی
شراکت محسوس کریں گے جب آپ اس کے سامنے
دعا میں جھکیں گے۔ اس یقین دہانی کے ساتھ کہ آپ
کے گناہ ڈھانک دیئے گئے ہیں اور بخشے گئے ہیں۔
اگر آپ حضرت عیسیٰ کے احکام مانیں تو
خدا تعالیٰ آپ کو معافی کی یقین دہانی اور آپکی
زندگی میں اپنی ابدی روح کی موجودگی کا احساس دلائیگا۔
آپ ایک گہری رفاقت محسوس کریں گے
نہ صرف خدا کے ساتھ بلکہ حضرت عیسیٰ میں
دوسرے ایمانداروں کے ساتھ بھی۔
کیا آپ نے یہ کہاوت سنی ہے
'اور جس نے خدا (کی ہدایت کی رسی)
کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔' (۲۷۱)
اگر آپ واقعی اللہ تعالیٰ سے پیار کرتے ہیں
تو اب آپ سیدھے راستے پر چلیں گے
چاہے آپکو اسکی کتنی ہی قیمت کیوں نہ چکانی پڑے۔

صبغت اللہ کی قبولیت کی دعا

'تعریف خدا کی ہو جو کل جہان کا مالک ہے
جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے
روزِ حشر کا آقا
تیری ہی پرستش ہم کرتے ہیں اور تیری ہی مدد چاہتے ہیں۔

(۲۷۱) سورۃ آل عمران ۳: ۱۰۱

that the repentant true believers of the whole world
take this prescribed *wudu*.
Isa said, "If you *love* me, keep my commandments."
The question is: Do you really love Isa?
Yes?
Well, he said,
"If you love me, keep my commandments." (John 14:15)
Do you sincerely desire to be truly submitted to Allah
as a true messianic Muslim student of Isa al-Masih?
Do you love Isa? Then follow His commandments.
Get the *wudu*. Get washed in His name,
trusting His blood to wash away your sins once and forever.
Then you will truly be prepared for your prayers
to a God who is faithful
as you are obedient to his faithfulness.
Then you will feel a new intimate communion
with Allah when you come to pray,
for you will know your sins
are covered and forgiven.
If you obey Isa,
God will give you an assurance of forgiveness
and a greater sense of the presence
of his Eternal Spirit in your life.
You will feel a deeper fellowship
not only with God but with other believers in Isa.

You have heard the saying,
"Whoever holds firmly to God
will be shown the way that is straight." [271]
If you really love Allah,
you will follow that straight way now,
no matter what it costs you.

SIBGHAT ALLAH ACCEPTANCE PRAYER

"Praise be to God, the Lord of the worlds:
Most Gracious, most merciful:
Master of the Day of Judgment.
You do we worship and your aid we seek.

---

271 House of Imran. 3:101

ہمیں سیدھا راستہ دکھا
انکا راستہ
جن پر تو نے فضل کیا
وہ جنکا حصہ تیرا قہر نہیں
اور وہ جو گمراہ نہیں ہوتے۔

حضرت عیسیٰ حاکم کل اور ابدی کلام
جو مُردوں میں سے جی اٹھا اور
آسمان پر قادر مطلق کی دائیں جانب بیٹھا ہے،
مَیں تیرے تابع ہوں
مکمل طور سے تاکہ میں تیری خوشنودی میں چل سکوں

میری مدد کر کہ میں اپنے آپ کو جانچ سکوں
تاکہ جب تیرے تخت کے سامنے کھڑا ہوؤں
تو جانچا نہ جاؤں
توفیق دے کہ میں تیری تعلیم حاصل کروں
تجھے سمجھوں اور تیرے پاک احکام کو، دوسرے
ایمانداروں کی رفاقت میں، مانوں۔
میں حضرت عیسیٰ کا وضو، غسل میت، صبغت الله
مسیح یعنی کلام اللہ کو میں ایمان اور اطاعت کے
ایک چھوٹے سے امتحان کے طور پر قبول کرتا ہوں۔
میں خدا کی مرضی کے سامنے جھکوں گا
میں آزادانہ دعا میں اللہ تعالیٰ کو پکارنے کے لئے
ایک مرتبہ صبغت الله حاصل کرونگا
تاکہ پوری زندگی کے لئے تیار ہو سکوں۔
میں اللہ تعالیٰ اور اسکے ابدی کلام
حضرت عیسیٰ اور اسکی ابدی روح کے
نام میں صبغت الله حاصل کرونگا۔
اور میں جانتا ہوں کہ مجھے برکت ملے گی
اگر میں اپنی مکمل ہستی کے ساتھ اللہ تعالیٰ
کی اطاعت میں آجاؤں۔
آسمانی باپ میں ہمیشہ تک تیرا شکر گزار ہوں
کہ عیسیٰ المسیح کے نام میں اور اس کے خون سے،
جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قابلِ قبول قربانی ہے
تو نے مجھے دھوڈالا
اور اپنی ابدی روح میں پاک کیا۔ آمین۔"

نئے تخلیق کردہ مسلمان کی صبغت الله کی عبادت

"اے ہمارے مالک ہمارے گناہوں اور

Show us the straight path,
the path of those
on whom you have bestowed your grace.
Those whose portion is not wrath,
and who do not go astray.

Isa, the sovereign and eternal Word
risen from the grave to the right hand of power in heaven,
I obey you absolutely that I may continue in Allah's good pleasure.

Help me to judge myself
so that I will not be judged
when I stand before your throne.
Help me to study and understand and obey your holy commands
in fellowship with your faithful followers.

I accept the *wudu* of Isa, his burial *ghusl*, the *sibghat Allah*,
as a small test of my faith and obedience to my Masih,
Isa the Word of Allah.
I will submit to God's will.
I agree to take the *sibghat Allah*
once as a *wudu* to prepare for a life-time
of calling out to Allah (*du'a*) in free prayer.
And I will take the *sibghat Allah*
in the name of God
and His Eternal Word Isa
and His Eternal Spirit.
I trust that I will be blessed
by being more submitted to Allah with my whole being.
Thank you forever, Heavenly Father, in the name of Isa al-Masih,
that you have cleansed me and made me pure in Your Eternal Spirit
by the blood of Isa as my acceptable sacrifice from Allah.
Amen."

A NEW CREATION MUSLIM *SIBGHAT ALLAH* SERVICE

"Our Lord! forgive us
our sins and anything
we may have done

جو کچھ بھی ہم نے کیا ہو
جس کی وجہ سے ہم نے اپنے
فرض میں کوتاہی کی ہو
ہمیں معاف فرما،
ہمارے پاؤں کو مستحکم کر اور
ان لوگوں سے جو ہمارے ایمان کو
متزلزل کرتے ہیں بچا۔" (۲۷۲)

"راستبازی کے کاموں سے نہیں
جو ہم نے کیے
بلکہ اس رحم کے مطابق
جس سے اس نے ہمیں بچایا
یعنی نئے پیدائش کے غسل سے
اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے
ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر
افراط سے نازل کیا۔" (۲۷۳)
پانی ایک ظاہری نشان ہے اور نئے پیدائش
باطنی ہے یعنی روحانی فضل جو صبغت الله
سے ملتا ہے اور جو ہمارے گناہوں سے معافی
کی علامت ہے۔ (۲۷۴)
ہم جو ایمان میں ابراہیم کے بیٹے ہیں
جو پانی والی جگہ پر اکٹھے ہوتے ہیں
تاکہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے تابع کر سکیں
یعنی اسکے کلام حضرت عیسیٰ کے مطابق۔
سفید لباس ہمارے زائر ہونے کی علامت ہے
جب ہم اطاعت کی زندگی کے طریقے کار
یعنی پاکیزگی میں داخل ہوتے ہیں جو کہ
وہ زندگی ہے جس میں ہم اس لئے شریک ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ محض پانی ہمیں
طہارت کا درجہ عطا نہیں کر سکتا
کیونکہ صرف ابدی روح ہی ہماری
باطنی غلاظت کا خفتنہ کر سکتی ہے
اور ہماری نجی فطرت اور شہوت پرستی
کی کشش سے علیحدہ کر سکتی ہے
پھر بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ
ہمیں روحانی طہارت عطا کرے گا
اگر ہم اس کے کلام عیسیٰ المسیح کے

(۲۷۲) سورۃ آل عمران ۳ : ۱۴۷
(۲۷۳) ططس ۳ : ۵،۶
(۲۷۴) اعمال ۲۲ : ۱۶

that transgressed our duty:
establish our feet firmly,
and help us against those
who resist faith." 272

"Not by works of righteousness
which we have done,
but according to his mercy
he saved us,
by the washing of regeneration (the new birth)
and the renewing of the Eternal Spirit of Holiness;
which he shed on us abundantly
through Isa al-Masih our Saviour." 273

Water is the outward and visible sign,
and the regeneration of the new birth
is the inward and spiritual grace
of the *sibghat Allah*,
which signifies the remission of sins. 274
We who are sons of Ibrahim by faith
gather together at this place of water
to submit ourselves to Allah according to his Word,
Isa al-Masih.

The white we wear symbolizes our pilgrim status
as we begin a life of obedience
unto the *tariqa* (way) of holiness,
which is a life we share together in Him.

We confess that mere water
cannot give us the status of *tahara* (undefilement),
since only the Eternal Spirit can circumcise away
our spiritual uncleanness and can cut away
the pull of our lower nature
and the lusts that pull us down.
Yet Allah has promised to provide this spiritual *tahara*
if we will obey his Word Isa al-Masih

---

272 House of Imran. 3:147
273 Titus 3:5,6
274 Acts 22:16

تابع ہو جائیں اور وہ بھی دل کی
پوری یکسوئی کے ساتھ
کلام اللہ یعنی عیسیٰ المسیح ہمیں
حکم دیتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ
غوطہ لیں اور دفن ہوں اور
یہ ہی ہمارے لئے عبادت کی
قابلِ قبول تیاری ہے۔
امیدوار کے لئے :
کیا آپ اقرار کرتے ہیں کہ آپ گنہگار ہیں
اور یہ کہ عیسیٰ المسیح ہی وہ واحد راستہ ہے
جس کے ذریعے آپ کے گناہ معاف
ہو سکتے ہیں اور آپ جان سکتے ہیں کہ آپ
معاف کر دیئے گئے ہیں اور خدا میں
ابدی زندگی حاصل کر سکتے ہیں ؟
امیدوار : جی ہاں۔
(یہ وہ وقت ہے جب شخصی گواہی مناسب ہو سکتی ہے
"اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں
کے سامنے میرا اقرار کرے ابنِ آدم بھی خدا کے
فرشتوں کے سامنے اس کا اقرار کرے گا اور جو
آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے
اسکا انکار کیا جائے گا۔" لوقا ۱۲ : ۸، ۹
اور متی ۱۰ : ۳۲۔ اگر تو اپنی زبان سے
عیسیٰ (یسوع) کے خداوند ہونے کا
اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان
لائے کہ خدا نے اسے مُردوں میں سے
جلایا تو نجات پائیگا کیونکہ راستبازی
کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے
اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔" (رومیوں ۱۰ : ۹، ۱۰)
"کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب
کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں
اور عیش و عشرت کے بندے تھے اور
بد خواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے۔
نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ
رکھتے تھے مگر جب ہمارے منجی خدا کی
مہربانی اور انسان کے ساتھ اس کی الفت
ظاہر ہوئی تو اس نے ہم کو نجات دی
مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں
جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق
نئی پیدائش کے غسل اور روح القدس کے
ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے جسے اس نے
ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر
افراط سے نازل کیا تاکہ ہم اس کے فضل سے
راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی امید کے مطابق
وارث بنیں۔" — ططس ۳ : ۳ تا ۷)

امیدوار سے :
میرے پیچھے بولیں!

with an undivided heart.
The Word of Allah, Isa al-Masih,
commands us to be immersed and buried with him.
This is our acceptable preparation for *'ibadat* (worship).

To the candidate (*mutarabbis*):

Do you confess that you are a sinner,
and that Isa al-Masih is the only way
your sins can be forgiven
and that you can know
you have forgiveness and eternal life in God?

Candidate: I do.

(This is the time when a personal testimony would be appropriate. "And I say unto you, whosoever shall confess me before men, him shall the Son of Man also confess before the angels of God: But he that denieth me before men shall be denied before the angels of God."— Luke 12:8,9; Mt.10:32. "If thou shalt confess the Lord *Isa* (Jesus) and shalt believe in thine heart that God has raised him from the dead, thou shalt be saved. For with the heart man believeth unto righteousness: and with the mouth confession is made unto salvation."—Romans 10:9,10. "For we ourselves also were sometimes foolish, disobedient, deceived, serving all kinds of passions and pleasures, living in malice and envy, hateful, and hating one another. But after that the kindness and love of God our Saviour toward man appeared. Not by works of righteousness which we have done, but according to his mercy he saved us, by the washing of regeneration, and renewing of the Holy Spirit, which he shed on us abundantly through Isa al-Masih our Savior; that being justified by his grace, we should be made heirs according to the hope of eternal life." —Titus 3:3-7.)

To the candidate:

Repeat after me,
Lord, I confess all my sins before you right now.
And I thank you that Isa al-Masih paid for them all
by his precious blood so that I can become clean
and join the family of the redeemed as a child of God
who is my loving heavenly Father.

خدایا! میں تیرے سامنے اپنے تمام
گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور تیرا
شکر گذار ہوں کہ عیسیٰ المسیح نے میرے
گناہوں کے لئے اپنا قیمتی خون بہایا تا کہ
میں پاک ہو سکوں اور مخلصی یافتہ گھرانے
میں خدا کا، جو کہ میرا پیار کرنے والا
آسمانی باپ ہے، فرزند بن کر شامل ہوؤں۔

میں اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں
اور ان کو رد کرتا ہوں
اور اس گواہ کے سامنے وعدہ کرتا ہوں
کہ اسکی طاقت سے میں اپنے گناہوں کی طرف
کبھی نہ لوٹوں گا اور دانستہ طور پر ابدی پاک روح
کو کبھی نالاں نہ کرونگا۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا ایک ہے
اور اس نے بے خطا کلام اور اپنے شخصی
امتیازی طریقے سے اپنے آپ کو اور
اپنے کلام کو اور اپنی روح کو ایک ہی نام
یعنی باپ اور فرزندانہ کلام اور ابدی روح سے ظاہر کیا
میں اس بات میں یقین نہیں رکھتا
کہ خدا کی کبھی کوئی اہلیہ تھی تا کہ
حضرت عیسیٰ مریم کے ذریعے اسکا بیٹا بنتا
میں ایمان رکھتا ہوں کہ ابدی روح عیسیٰ
کی صورت میں مجسم ہوئی جو ہمیشہ خدا کے
ساتھ تھی اور ہمیشہ خدا تھی اور اسی لئے
وہ ابدی روح خدا کو بنائے عالم سے ابدی
باپ کی حیثیت سے جانتی تھی۔

آج میں اس عہد میں داخل ہو رہا ہوں

جو ایمان کے ذریعے پانی کی رسم سے جاری کیا جاتا ہے
اور میں اس معتبر رسم میں خدا سے وعدہ کر رہا ہوں
کہ میں ہمیشہ اس کے گھرانے کے ساتھ وفادار رہونگا
اور اللہ تعالیٰ کے نئے تخلیق کردہ اطاعت گذاروں کے
اجتماع سے کبھی بھی علیحدگی اختیار نہیں کرونگا۔
جب میں اس پانی کی رسم سے گذرونگا تو
میں نئی خلق شدہ امت، جو واحد خدا اور
اسکے بے نظیر عیسیٰ المسیح کے سچے پرستار ہیں،
کا باقاعدہ رکن بن جاؤنگا۔

امیدوار سے :
کیا آپ سنجیدگی سے وعدہ کرتے ہیں
کہ آپ پانی سے جاری کردہ عہد کو
یاد رکھیں گے اور مسیحی عیدالاضحیٰ کے
اجتماعی جشن میں ایمان میں اپنے بہن بھائیوں
کے ساتھ شامل ہو کر تجدید کریں گے۔
اور آپ پورے جوش کے ساتھ اس
ایمان کی جو ایک ہی مرتبہ بے خطا طریقے سے
کلام پاک میں درج کیا گیا غور و خوض کریں گے
اور آپ دعا کریں گے کہ خدا آپ کے لئے
دروازہ کھولے گا کہ آپ اپنے ایمان کو دوسروں
کے ساتھ بانٹ سکیں اور اس میں اس کی خدمت کریں؟
[کچھ حالات میں مرد امیدوار اگر چاہیں تو
دعا کی ٹوپی سے اپنا سر ڈھانک سکتے ہیں۔

I repent and renounce all my sins
and I promise before this witness that by His strength
I will never turn back to my sins
or intentionally grieve the Eternal Holy Spirit.
I believe that there is one God
Who infallibly revealed himself
with the personal distinctions of God
and His Word and His Spirit
with the one name of Father
and Filial Word and Eternal Spirit.
I do *not* believe that God took a wife
in order that Isa could become his son through Mary.
I believe that his Eternal Word, incarnated as Isa,
was always with God and was always God
and therefore that the Eternal Word
always knew God as Eternal Father.

Today I am entering into a covenant
which this water rite initiates through faith,
and I am promising God in this solemn ceremony
that I will be a faithful part of his family forever,
not forsaking the assembling of those
who are *khalq jadeed* (new creation) submitters to Allah.

When I pass through this water rite,
I will be formally welcomed as a member
of the *khalq jadeed ummah* (community)
of true believers in the *Wahid* Allah,
the Unique One of Allah, Isa al-Masih.

To the candidate:

Do you solemnly promise that you will remember
and renew this covenant initiated in water
by assembling for the celebration of the messianic *Id ul-Adha*
with your brothers and sisters in the faith,
and that you will zealously study the faith
once for all inerrantly recorded in the Scriptures
and that you will pray that God will open a door
for you to share your faith and serve Him in it?

(In some cases the male candidates may want
to wear the prayer hat called the *targheer*

دعا کا جبہ گلیمبر کہلاتا ہے۔
یہ اس بات کی علامت ہے کہ
وہ اپنے مذہبی القاب کو تبدیل نہیں کر رہا
اور نئی تخلیق کی طرف رجوع کر رہا ہے۔

اس رسم کا مطلب یہ نہیں کہ اپنے مانوس
طریقوں سے علیحدگی اختیار کی جائے
بلکہ یہ کہ اپنے مانوس ماحول میں رہتے ہوئے
نئی زندگی حاصل کریں۔] (۲۷۵)

(۲۷۵) ا۔کرنتھیوں ۱۱: ۴ کسی ٹوپی کی طرف اشارہ نہیں ہے، بلکہ پولوس اچھی طرح جانتا تھا کہ سردار کاہن پہنا کرتے تھے۔۔ خروج ۲۸:۴۔ جب پولوس یہ کہتا ہے کہ مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں ہے تو اس کا اشارہ کرنتھس کے لوگوں کے اس رجحان کی طرف ہے کہ وہ اس کے ہر قول کو لفظ بہ لفظ لیتے تھے۔ گویا اس نے یہ تعلیم دی کہ آدمیوں نے اپنی بیویوں کے دوپٹے اوڑھ رکھے ہیں اور یوں مقامی رواج پر طنز کیا جا رہا ہے۔

or the *koofi* or *koofayah*.
The prayer robe is called the *galibeers*.
This would symbolize that he is not changing
religious labels and would point to
the new creation. The point of the rite is
not assimilation away from the familiar
but newness of life within the familiar.) 275

---

275 I Corinthians 11:4 doesn't refer to a hat, which Paul knew very well was worn by the High Priest—see Exodus 28:4—but to the Corinthian tendency to take him literally when he said there is no difference between male and female. To preach this, the men were apparently wearing their wives' veils and scandalizing local custom.